Vol III
No 3

Monday
14th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

		PAGES
1	The Hyderabad Agr cultural Income tax (valid ty of not ces) B ll 1953	57
2	The Hyderabad Tenancy and Agr cultural Lands (Amendment) Bill 1953	58–105

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 14th December 1953

The House met at Half past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

QUESTIONS AND ANSWERS

(*See Part* I)

The Hyderabad Agricultural Income-tax (validity of notices) Bill, 1953

The Minister for Finance and Statistics (Dr G S Melkote) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXII of 1953 a Bill to remove doubts as to the validity of certain notices under the Hyderabad Income tax Act 1357 Fasli in its application to Agricultural income and under the Hyderabad Agricultural Income tax Act 1950

Mr Speaker The Bill is introduced

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker We will now take up the clause by clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 Members may move their amendment to Cl 2 of the Bill

Clause 2

Shri G Rajaram (Armoor) I beg to move

In line 8 of para (iii) for the word one third substitute the word one half'

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Srinivamulu (Manthani) I beg to move

For para (iii) substitute the following namely—

(iii) After clause (c) the following shall be inserted namely—

(cc) Basic holding means a holding the area of which is equal to half of the area of the Family Holding deter

mined under Section 4 for the local area concerned and fixed for every family of 5 members and again for every 8 or more members above 5 in that family

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao (Chinakondur) I beg to move

(a) After para (vi) add the following sub paras--

'(vi) (a) For the words, figures, letters and brackets "Hyderabad Limitation Act II of 1822 F" wherever occurring the following words, figures shall be substituted namely "The Indian Limitation Act (IX of 1908)"

(vi) (b) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Civil Procedure Code (III of 1828 F) wherever occurring, the following words, figures shall be substituted namely—"The Code of Civil Procedure (Act V of 1898)"

(vi) (c) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Criminal Procedure Code" wherever occurring the following words and figures shall be substituted namely—"The Code of Criminal Procedure (Act V of 1898)"

(b) "At the end of para (vii) add the following--

'Explanation —In the case of a joint cultivation by the landholder as a ploughshare in the land held by the tenant prior to that of joint cultivation, shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder'"

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move "At the end of para (vii) add the following provisos, namely—

Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally'"

Mr Speaker Amendment moved,

Shri G Raja Ram I beg to move

(a) "In line 5 of para (*vii*) between the words 'any' and 'member' insert the word 'adult'

(b) "At the end of para (*vii*) add the following proviso, namely—

'Provided that such agricultural profession is one's main source of income'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K L Narasimha Rao (Yellandu General) I beg to move

"At the end of para (*vii*) add the following proviso, namely—

'Provided that the landholder or the member of his family cultivating personally shall be generally resident of the village or a contiguous village, where the land is situate'"

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh (Bohkardan General) I beg to move

"For para (*vii*) substitute the following, namely—

'(*vii*) For sub clause (*iii*) of clause (*g*) the following shall be substituted, namely—

"(*iii*) By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one's own participation or the participation of any one or more members of one's family in the essential operations of agricultural production like ploughing, sowing, etc"'

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani) I beg to move

"At the end of para (*vii*) add the following proviso namely—

'Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance'"

Mr Speaker Amendment moved.

Shri V D Deshpande (Ippaguda) I beg to move

(*a*) After para (*x*) insert the following as para (*xi*) namely—

(*xi*) After clause (*m*) the following clause shall be inserted

(*mm*) 'Maximum holding' means a holding the area of which is three times the family holding as determined under Section 4

(*b*) Renumber consequentially paras (*xi*) and (*xii*) as paras (*xii*) and (*xiii*) respectively

Mr Speaker Amendment moved

شری جی راجہ رام مسٹر اسپیکر سر میں نے کلاز ۲ میں امینڈمنٹ لایا ہے
بل میں بیسک ہولڈنگ جو (⅓ of the Family holding) قرار دیا گیا ہے اسکے
بجائے میں نے (½ of the Family holding) رکھنا مناسب سمجھا ہے
اور میں سمجھتا ہوں میں نے ایسا ادب سے موو کیا ہے یہ اسلئے کیا گیا ہے کہ بیسک
ہولڈنگ کا تعلق بل میں دو جگہ آیا ہے جہاں تک سکشن ۴۴ ہے ... کے تحت گورنمنٹ
نے ذریعہ اپنی زمیندارانہ دشمنی اور زمیندارانہ دوستی کا اظہار کرتے ہوئے لاکھ
ٹیننٹس کو جو جوتنے والوں کے ذریعہ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس قرار دئے گئے تھے اور جنہیں
کچھ حقوق حاصل ہوگئے تھے پھر بھی انکو ... اور بے دخل کرتی جا رہی ہے
سکشن ۴۴ کے تحت گورنمنٹ کی یہی کوشش ہے سکشن ۴۴ کے تحت ہولداروں ...
زمین واپس لینے وقت یہ کہا گیا ہے کہ پہلی فیملی ہولڈنگ لینے وقت ہولدار جسے
دوسرے لوگوں کی زمین پر اپنا اسٹابلشمنٹ (Establishment) قائم
کیا ہے بیل خریدے ہیں اور سارا کاروبار جمایا ہے بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس
زمین رہے یا نہ رہے بلا لحاظ اسکے کہ اس ہولدار کی اس عمل سے کیا حالت ہوگی
زمین سے ہٹایا جائیگا پہلی فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمیندار کو زمین واپس لینے کا
ادھیکار رہیگا میں اس صورت کو سمجھتا ہوں اور تسلیم کرتا ہوں کہ اکثر اوقات
ایسا ہوتا ہے کہ ایک اچھے کاشتکار کو بھی کسی مصیبت کی بنا پر زمین قول پر دینا
پڑتا ہے اسکو زمین واپس ملنے کا موقع ہونا چاہئے لیکن اس میں کوئی فرق نہیں کیا گیا
ہے کوئی بھی پروٹیکٹڈ ٹیننٹ ہو چاہے وہ بڑے زمیندار کی زمین پر ہو یا چھوٹے زمیندار
کی زمین پر بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس کوئی زمین رہے یا نہ رہے اسے ہٹایا
جاسکیگا

دوسرے یہ کہ فیملی ہولڈنگ کے لینے وقت ہر ٹیننٹ کو ایک بیسک ہولڈنگ
چھوڑنی جائیگی اور یہ بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کا ایک تہائی ہوگی میں ایسا

کو نہیں سمجھ سکا اور اب بھی نہیں سمجھ رہا ہوں کہ ۳ / عملی ہولڈنگ کی حد تک جو زمین کا ٹکڑا چھوڑا جائیگا وہ اتنا چھوٹا ہوگا کہ اس سے قولدار کے اس جوا تک ایک اسا اسٹمنٹ کو رکھکر کاشت کررہا تھا بہت ہی کم زمین ہوگی کہ وہ اسکا مکمل (Economically) کاشت نہیں کرسکتا گویا سکے یہ معنے ہوئے کہ ایک طرف تو ہم سبسٹنس ہولڈنگ قولدار کے لیے چھوڑ رہے ہیں لیکن دوسری طرف ہم اسکو مجبور کر رہے ہیں کہ جب زمیندار یہ زمین واپس لیتو وہ خود زمین بیدار کو دیدے کیونکہ اتنے کم پیس آف لینڈ (Piece of land) پر زراعت کرنے سے اسکو کوئی فائدہ نہوگا اسلیے یہ ضروری ہے کہ سبسٹنس ہولڈنگ اتنی چھوٹی بھی نہ ہونی چاہیے کہ قولدار کو کوئی فائدہ نہ مل سکے اور وہ ان اکنامک (Uneconomic) ہو جائے اسلیے یہ مناسب ہوگا اور گورنمنٹ سے میں یہ کہونگا کہ سبسٹنس ہولڈنگ کو عملی ہولڈنگ کا ۲ / ہونا چاہیے کیونکہ اگر ہم قولدار کو تھوڑی سی زمین چھوڑ رہے ہیں تو وہ محنت کرکے فل امپلائمنٹ (Full Employment) کی بجائے انڈر امپلائمنٹ (Under Employment) ہی میں گزر کرسکے

دوسرے سکا تعلق کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of holdings) سے ہے یہ ایک اچھا اقدام ہے آج ہماری زرعی معیشت اس حالت میں ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگیے ہیں اور زمین کے مالک میلوں دور شہروں میں آباد ہوگیے ہیں اسلیے گورنمنٹ کا یہ بہت ہی مناسب اقدام ہے کہ وہ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کی طرف رجوع ہو اور لوگوں کو بھی اسکی رغبت دلائے یہ ٹھیک ہے مجھے اس پر اعتراض نہیں سبسٹنس ہولڈنگ سے کم زمین ہم سندی ہوتو اسکی بھی اجازت دینا لازمی ہے لیکن اس سے ہمارا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کا مقصد حاصل نہیں ہوتا اور یہ ان لوگوں کو فائدہ ہوسکتا ہے جو سبسٹنس ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اس طرح دونوں جگہوں پر اسکا تعلق آتا ہے اسلیے سبسٹنس ہولڈنگ جو عملی ہولڈنگ کا ۳ / رکھا گیا ہے وہ کوئی معنے نہیں رکھتا کیونکہ جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے یہ قولدار کو فائدہ ہوتا ہے نہ کنسالیڈیشن کا مقصد پورا ہوتا ہے اور نہ اسے کوئی پروگریسو اسٹپ (Progressive Step) کہا جاسکتا ہے

میں نے اپنا دوسرا امینڈمنٹ خود کاشت سے متعلق دیا ہے ہمارے اس بل میں خود کاشت کی جو تعریف کی گی ہے اس میں اتنی گنجائش ہے کہ جو ابسینٹی لینڈ لارڈازم (Absentee land lordism) اب دم توڑ رہا ہے وہ پھر سے زندہ ہو جائیگا ایک طرف ہم سب لوگ اس پر متفق ہیں اور کافی زور و شور سے کہتے ہیں کہ اب ہم ابسینٹی لینڈ لارڈازم کو برداشت نہیں کرنا چاہیے لیکن جیسے دوسری طرف خود کاشت کی تعریف دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں اسکی گنجائش ابھی باقی ہے میں ایوان کی توجہ میں یہ چیز لاونگا

'by servants on wages payable in cash or kind but not in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family

اگر ہم ایسی تعریف بل میں رکھیں تو حیدرآباد میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو اس تعریف میں نہ آتا ہو کیونکہ جنکے نام پر پٹہ ہے ان میں سے بعض تو وکالت کر رہے ہیں بعض ڈاکٹر ہیں اور بعض کچھ اور پیشے کر رہے ہیں یا ان لوگوں کے چھوٹے بچے یا انکی عورتیں ایک دو نوکروں کو رکھکر پرسنل سپرویژن (Supervision) کرتی ہیں یہ سب محض اسلئے کیا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ نے ایک قانون بنایا ہے اگر زمین قبول کر دیجائے تو اس پر قولدار کے حقوق پیدا ہو جاسکتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ زمین کی قوت پیداوار میں بھی اضافہ نہیں ہوسکیگا ۔ ذاتی کاشت کے نام پر دو بھگیلوں کو اپنے پاس رکھکر کوئی بوڑھی عورت یا بچہ جانا مدرسہ میں پڑھنے والا بچہ بھی زمین پر قابض رہیگا مہینے میں دو تین مرتبہ زمین پر جا کر دیکھکر یہ بتادیگا کہ یہاں راستہ بناؤ وغیرہ وہ بھی خود کاشت کرنے والے کی تعریف میں آگیا ایسے لوگوں کو بھی اپنے قولداروں سے زمین واپس لینے کی اجازت ہوگی ہم چاہتے ہیں کہ جو لوگ جینوئنلی (Genuinely) اچھی طرح سے خود زمین سے دلچسپی رکھکر کاشت میں حصہ لیتے ہیں صرف ان ہی کو زمین واپس حاصل کرنے کا موقع رہے میں نے اپنے امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ مانگ کی ہے کہ صرف وہی لوگ زمین واپس حاصل کرنے کے مجاز ہوں جنکی زندگی کا مین (Main) ذریعہ اگریکلچر ہو ورنہ وہی ایسی لینڈلارڈازم برقرار رہیگا آج کئی زمیندار ایسے ہیں جو وکیل ہیں ڈاکٹر ہیں یا گتہ داری کرتے ہیں اگریکلچر انکا مین (Main) پیشہ نہیں ایسے لوگوں کو اپنی زمین قولداروں سے واپس لینے کا اختیار ہونا چاہئے ۔ اسی صورت میں گورنمنٹ یہ ہی رکھ سکتی ہے کہ وہ شخص جسکا مین (Main) پیشہ صرف زراعت ہو زراعت کو ہی بھی دے سکتا ہے اور اس سے کوئی نا انصافی بھی ہوگی ان حالات میں میں موور اف دی بل (Mover of the Bill) آنریبل لیڈر اف دی ہاؤس سے یہ درخواست کرونگا کہ اگر وہ قولداروں سے تھوڑی بہت بھی ہمدردی رکھتے ہیں تو اس امنڈمنٹ کو قبول کریں قولدار جو ایک عرصہ سے کسی زمین پر صرف قولدار کی حیثیت سے کاشت کرتا چلا آرہا ہے اور جسکا پیشہ صرف زراعت ہے اسی کو زمین ملنی چاہئے میں امید کرتا ہوں کہ میرا امنڈمنٹ قبول کیاجائیگا ۔

شری جی سری راملو مسٹر اسپیکر سر میرا امنڈمنٹ بھی تقریباً وہی ہے جسکا ذکر تو بی بی کے لنگاریڈی نے کیا میں یہ چاہتا ہوں کہ فیملی ہولڈنگ (Family holding) کا نصف بیسک ہولڈنگ (Basic holding) رکھا جائے اسی صورت میں کانگریسی حکومت کی وہ کوشش تھوڑی بہت پوری ہوسکتی ہے جو وہ قولداروں کو سرٹیفکیٹس

(Certificate) دیکر انکی کچھ بھلائی کا دعوی کرتی ہے آج جو
ٹیننسی بل ہمارے سامنے آیا ہے اس میں جو عملی ہولڈنگ رکھی گئی ہے اسکے لحاظ
سے ماہانہ (۶۶) روپے آمدنی پڑتی ہے اسکا ایک تہائی ۲ روپے کے لگ بھگ ہوگا
۲ روپے ماہانہ پر ایک اگریکلچرسٹ کو زندگی گذارنے کہا جا کر میں نہیں سمجھ
کہ آپ کس طرح رکلمیشن آف لینڈ (Reclamation) گرو مور فوڈ پلان
(Grow More Food plan) ٹو میک دی کنٹری سلف سفیشینٹ (To make
the Country Self Sufficient) وغیرہ کی اسکیموں کو کہاں تک کامیاب
بناسکتے ہیں جس کسان کو آپ سماج کی ریڑھ کی ہڈی سمجھتے ہیں اس کی تمام ہڈیاں
باہر نکل رہی ہیں وہ خود ہل جوت کر بھی میں لا جا رہا ہے جب ہم اسکی بھلائی
کے لیے ایک قانون بنا رہے ہیں تو اس میں بھی آپ اسکو ۲ روپے سے زیادہ دینا
نہیں چاہتے اور کہتے ہیں کہ اسی پر وہ قناعت کرے کفایت شعاری سے کام چلائے
ان قانونوں سے کسان کا کوئی لابھ ہوگا کسانوں کی تندرستی نہیں بڑھ سکے گی اسکی
معاشی حالت اسی طرح برباد رہیگی ۲ روپے ماہانہ جو بیسک ہولڈنگ رکھی گئی
ہے وہ نامعقول ہے مزدوروں کو تو ہم زیادہ تنخواہ دینے زیادہ الونس دینے کی باتیں کرتے ہیں لیکن
کسان جو آبادی کے ۸۰ فیصد ہیں اور جب اگریکلچر از دی مین پروفیشن آف دی کنٹری

Agriculture is the main proffession of the country
ہے تو ایسے لوگوں کی بھلائی کے لیے ہم پورا دھیان نہ دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ ہم
جو کچھ کر رہے ہیں یا ہم سیدھے رستے پر چل رہے ہیں مجھے امید ہے کہ انریبل
چیف منسٹر موور آف دی بل اس بات کو اپنے دھیان میں رکھیں گے اگر اس کو عمداً
نظر انداز کیا جا رہا ہے تو کسان کے لیے کوئی بھلائی ہوگی بیسک ہولڈنگ عملی
ہولڈنگ کی جگہ رکھی جائے تو س سے بیس روپے کے لگ بھگ یعنی روز کا ایک روپیہ
کسان کو مل جاتا ہے اس لحاظ سے یہ امید مند نہیں کیا گیا ہے مجھے یہ دیکھنا ہے
کہ ٹریژری بنچ کے لوگ اور پوری اسمبلی کے ممبرس اسکو قبول کرنے میں کہاں تک
کامیابی حاصل کرتے ہیں

میں نے اسکے ساتھ ایک نیا فقرہ بھی جوڑ دیا ہے کہ

a family of five members for every joint family of five members and again for every three or more should be considered a family holding

ہر خاندان جس میں اوسطاً پانچ آدمی ہوں اس کے لیے ایک عملی ہولڈنگ کا اسیسمنٹ
(Estimation) قائم کیا گیا ہے لیکن یہ صرف حیدرآباد ہی میں نہیں
بلکہ سارے ہندوستان میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ غریبوں کے گھر میں ہی زیادہ
سنتان ہوتی ہے جیسا غریب ہوا ہی زیادہ سنتان رکھتا ہے غریبوں کے گھر میں
۸ ۹ ۱۰-۱۱ بچے ہوتے ہیں ایسی حالت میں اس خاندان کو بھی ایک ہی عملی

تصور کیا جائے و یہ کہنا ٹھیک ہوگا اس بل سے متعلق یہ عام سوال ہے اور حکومت کی جانب سے اس کا یقینی جواب ملنا ضروری ہے ہمارے سامنے جو اعتراض سے سوالات اٹھائے گئے ان کا پورا جواب نہیں دیا گیا ہے ہر خاندان جس میں پانچ ممبرس ہوں اسکو ایک فیملی تصور کرلیتے ہیں اس کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ فکس (Fix) کرتے ہیں لیکن اسکے ساتھ میری تجویز یہ ہے کہ اسکے بعد ہر شخص سے زائد تعداد ہو تو سکو بھی یا تصور کرکے یک فیملی ہولڈنگ دینا چاہیے

for every three or more should be considered family holding

اس طرح بل رکھنا چاہیے منسٹر صاحب ضروری ہے اگر یہ بل جب منسٹر ا کی کوئی ریزن ایبل (Reasonable) ہے تو اس تو مجھے اسکے نکالدینے میں کوئی عذر ہوگا میں نے منسٹر صاحب کی خاطر اسکو رکھا ہے میں نے جو مدد سے پیش کیا ہے اسی کی حد تک ایک ایکر کو محدود کرتے ہوئے اوس سے زرور پیش کرتا ہوں کہ بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا نصف رکھا جانا ضروری ہے اس ترمیم کو قبول کیا جائے تو یہ ہولڈر کے حق میں بہتر ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ منسٹر اسپیکر اس سلسلے میں میرے دو امنڈمنٹس ہیں ایک امنڈمنٹ تو کانسی کوینشل (Consequential) ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکو قبول کرنے میں منسٹر ریونیو کو کوئی عذر ہوگا اس میں کئی ایسے قوانین کا ذکر کیا گیا ہے جو منسوخ ہو چکے ہیں ان کی جگہ انڈین قوانین کے قوانین آچکے ہیں لیکن ہمارے قانون میں وہی پرانے قوانین کا حوالہ دیا گیا ہے اسلیے میں نے ۲ (اے) ۲ (بی) ۲ (سی) کلازس اضافہ کرنے کی ترمیم پیش کی ہے ۲ (اے) یہ ہے کہ حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) کی بجائے انڈین لمیٹیشن ایکٹ (Indian Limitation Act) رکھا جائے حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) کے الفاظ سکشن ۳۹ میں آئے ہیں حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) اس وقت منسوخ ہوچکا ہے اسلیے اسکی جگہ ترمیم کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح اس بل میں حیدرآباد کریمنل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کا حوالہ سکشن ۹ میں دیا گیا ہے دفعہ ۹۲ میں بھی یہی حوالہ ہے پارلیمنٹ (Parliament) میں جو ایکٹ پاس (Act Pass) ہوا ہے اسکے لحاظ سے حیدرآباد کریمنل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کو منسوخ کیا گیا ہے میں نے اس لحاظ سے تبدیلی کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے - اور یہ کانسی کوینشل (Consequential) ہے -

میرا ایک امنڈمنٹ پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کے سلسلے میں بھی ہے اسکی جو تعریف کی گئی ہے وہ اہمیت رکھتی ہے اس سلسلے میں

میرے ساتھیوں نے بھی ترمیمات پیش کی ہیں جنکے ساتھ میں نے ایک ترمیم دوسری نوٹس کی پیش کی ہے ان ترمیمات کے ساتھ میں اس ترمیم پر خیالات کے اظہار کرنے کی کوشش کرونگا پہلے میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding)کی ترمیم کے سلسلے میں اپنے خیالات چند منٹوں میں ظاہر کرتا ہوں بیسک ہولڈنگ کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ سکشن ۲ کے تحت جو فیملی ہولڈنگ (Family holding) مقرر ہوگی بیسک ہولڈنگ اس کی ایک تہائی ہوگی اس کا دارومدار فیملی ہولڈنگ پر ہے فیملی ہولڈنگ کا تعین سکشن (۲) میں ہوگا اسلئے بیسک ہولڈنگ پر بحث کرنا اسوقت قبل ازوقت ہے ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ اپوزیشن کی جانب سے بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کے ایک تہائی کی بجائے نصف فکس (Fix) کرنے کی نسبت جو ترمیم پیش کی گئی ہے اسکو قبول کرنا ازحد ضروری ہے کیونکہ اسی کے تحت پٹہ دار ذاتی کاشت کے نام پر ریزمپشن (Resumption) کرتا ہے اور ہولدار کے قبضہ میں صرف بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائیگی بیسک ہولڈنگ کا تعین ایک طرح سے ہولدار کے حقوق کا تعین کرتے ہوئے لازم ہے اور بدخلی کی حد تک اسی کے لحاظ سے احکام لاگو ہوتے ہیں اسکے ساتھ ساتھ کنسالڈیشن کا سوال بھی بیسک ہولڈنگ کے تعلق سے ہی ہوگا ان دونوں نقاط نظر سے یہ ترمیم لائی گئی ہے کیونکہ یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے متعلق ہے جہاں تک کنسالڈیشن اور فراگمنٹیشن کا سوال ہے وہ پورے اسٹیٹ میں لاگو ہونے والا نہیں ہے بلکہ جہاں کہیں حکومت مناسب سمجھے رولس بناکر انہیں لاگو کرسکتی ہے جسکا میں سخت مخالف ہوں اور جیسا کہ اس سے پہلے لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی فرمایا کنسالڈیشن اور فراگمنٹیشن والنٹری بیسس (Voluntary basis) پر ہونا چاہیے حکومت کو اس سلسلے میں جبر کرنے کی ضرورت نہیں میں مانتا ہوں کہ اس میں خطرہ ہے لیکن سکشن ۴۴ کے تحت بیدخلی کی تلوار ہولدار کے سر پر لٹکی رہتی ہے اس سے ہولدار کو بچانے کے لیے بیسک ہولڈنگ کی ترمیم لائی ہے جو فائدہ مند ہوگی اور پٹہ دار ذاتی کاشت کے لیے لینا چاہے تو اوسے ایک تہائی چھوڑنے کی بجائے نصف چھوڑنا چاہیے ۔ ہر شخص جو کسانوں سے ہمدردی رکھتا ہے اور خصوصاً اوس جانب کے آنریبل ممبرس جو کسانوں کی بہبودی کا دعوی کرتے ہیں یہ دفعہ انکی عملی پرکھ ( ) کے طور پر ہے اور ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس پرکھ میں وہ کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا نصف رکھنے سے ایک طرح سے کسانوں کو بیدخلیوں کے خطرہ سے نجات ملیگی لہذا میں اس ترمیم کی پر زور تائید کرتا ہوں اور ایوان سے بھی درخواست کرونگا کہ وہ اس ترمیم کو قبول کرے

اس کے بعد پرسنل کلٹیویشن کا مسئلہ ہے اس سلسلہ میں میرے ساتھیوں نے بعض ترمیمات پیش کی ہیں جن پر مجھے کہنے کی زیادہ ضرورت نہیں اس سلسلے میں میرے ساتھی خود اس پر تفصیل سے کہینگے لیکن پرسنل کلٹیویشن پر ہم کو اس لیے

زور دینے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ دستور ہند کے تحت رائٹ ٹو ورک (Right to work) کا جو حق دیا گیا ہے گو اوس کو عمل میں لانے کے لیے ابھی کاشتی سویس نے کوئی گیارنٹی (Guarantee) بہم نہیں پہنچائی برائے نام رائٹ ٹو ورک کے اصول کا تذکرہ کیا گیا ہے پرسنل کلٹیویشن کی جو تعریف کی گئی ہے وہ اس اصول کو دھکا پہنچانے والی ہے اور چھوٹے کسانوں اور پٹہ داروں کو کام کرنے کے حق سے محروم کرنے والی ہے اس تعریف کے متعلق ہم نے ترمیم پیش کرنے کی کوشش کی ہمارا صاف طور پر یہ اسٹینڈ (Stand) ہے کہ ایسا شخص جو بطور خود زراعت نہیں کرتا تا کم رکھتا ایسے موقع میں نہ رہتا ہو اوسکی زراعت کو پرسنل کلٹیویشن کی تعریف میں داخل نہیں کیا جاسکتا اس امر کے متعلق زیادہ کہنے کی بجائے کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی (کمارپا کمیٹی کی رپورٹ) کے الفاظ دہرانا چاہتا ہوں جو صفحہ (۴۹) پر ہیں اور اس سلسلہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کسی بزنس مین (Businessman) کو بزنس کے سلسلہ میں رسک (Risk) لینا پڑتا ہے اوسی طرح پٹہ دار کو بھی زراعت کے سلسلہ میں رسک لینا پڑتا ہے چنانچہ اس اصول کو اس کمیٹی کے ممبروں نے بھی تسلیم فرمایا ہے اور آخر میں انہوں نے یہ الفاظ درج کیے ہیں —

The non cultivating owner discharging the functions of the entrepreneur in agriculture has no place in our scheme The fruits of the toil must go to the tiller

اب یہ نا سمجھیے کہ صرف اوس کے ممبروں ہی ایسا کہتے ہیں یہ الفاظ جو کمارپا کمیٹی کی رپورٹ کے ہیں جس پر پبلک کا پچاس ہزار سے زائد روپیہ صرف ہوا کمارپا کمیٹی کی یہ رپورٹ بھی داخل دفتر ہو گئی ہے اور اب اس قانون کی شکل میں لینڈ ریفارمس ہمارے سامنے ہے جس کانگریس کے سرگرم کارکنوں کا بھی یہی کہنا ہے اور پرسنل کلٹیویشن کے متعلق ہمارا جو نظریہ ہے اوس کی تائید اس رپورٹ سے بھی ہوتی ہے ہم نے پرسنل کلٹیویشن کے اکسپلینیشن کو اس میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی ہے جولائی سنہ ۵۰ ع کے بعد سے خاص طور پر تلنگانہ میں زمینداروں کو یہ ایک اچھا حربہ ہاتھ آیا اور انہوں نے جہاں کہیں موقع ملا فوراً پٹہ داروں کے حقوق کو زائل کرنے کی کوشش کی اور مختلف وجوہات مختلف طریقوں اور مختلف ذرائع سے ہر ممکنہ تنسیخ کے راستوں کو پامال کرنے کی کوشش کی جو سالہا سال سے قول برکاشت کر رہے تھے اون کو پولیس کے ذریعہ یا اور کسی ذریعہ سے بے دخل کیا گیا یہ پٹہ دار اوس کے نتیجہ جیلوں میں اپنا بھی ایک حل داخل کر دیے ہیں اور ان کی جگہ بے دخل ہوجاتی ہے اون کا شمار بھی دائمی کاشت کرنے والوں میں ہونے لگتا ہے اس طرح سالہا سال سے پٹہ داری کے جو حقوق انہیں حاصل تھے اور جن کے حقوق کی گیارنٹی یہ قانون بھی دیتا ہے وہ سب معدوم ہوجاتے ہیں اس قانون کی کلاز (۵) میں جو تعریف کی گئی ہے اوس کو استعمال کرتے ہیں یہ سمجھ

نکلا ہے کہ جو لوگ یہاں تک کہ باگر لیجا کر وس کے ہلوں میں اپنی زمین دے ہیں وہ بھی ذاتی کاشت کرنے والوں میں ہو جائیں گے ایسے لوگوں کو بھی میں ... (...) کہیے ہیں اس میں (But not in cropshare) کے الفاظ استعمال کیے ہیں اور کراپ شیئر کے الفاظ دینے کے معنی یہ ہوں گے کہ اصل معاملہ میں بھی اس قسم کے کاشتکاروں کو پراڈکٹس ملے گا جہاں کراپ شیئر رکھ دیا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لازمی ہو جاتا ہے کہ لو شیئر کو بھی پروڈکٹس کی ضرورت ہو خصوصاً جون سنہ ... ع کے بعد سے اس قسم کے ذاتی کاشت کرنے والے عالم وجود میں آچکے ہیں ایک زمانے سے جن کا نام و نشان نہ تھا قانون کے ہر پھیر سے اور قانون میں جو لوپ ہولس (Loop holes) رہیے ہیں ان سے فائدہ اٹھا کر پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کو یہ کے طور پر استعمال کر کے ذاتی کاشت کرنے والے بن گئے ہیں اس لیے میں نے جو اکسپلینیشن ... کے سامنے رکھا ہے اوس کو منظور کرنے کی ضرورت ہے ان چند الفاظ کے ساتھ میں ایوان سے عرض کروں گا کہ ... ہر ... طور رہا ہے

श्री अकुराव व्यंकटराव धारे —मिस्टर स्पीकर सर परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के सिलसिले म सेक्शन ५ के क्लाज बी म जो तारीफ की गयी ह वह अिस तरह है कि

By servants on wages payable in cash or kind but not in crop share or by hired labour under one s personal supervision or the personal supervision of any member of one s family '

मैं यह चाहता था कि जब हम टनन्सी लॉ (Tenancy Law) बनाने बठ ह हमको अिस बात की कोशिश करनी चाहिये कि टनन्टस (Tenants) और लड लार्डज (Landlords) के बीच मे आज जो रिलेशन्स (Relations) ह वे खतम होने चाहिये और आज तक अिस सिलसिले म देशन से हिंदुस्तान म जितने भी रूल्स (Rules) और रेग्यूलेशन्स (Regulations) हुये ह अुनकी तरफ देखनेसे जिनकी अहमियत और भी बढ जाती है। अक तो यह ह कि थ्री फैमिली होल्डिंग्स (Three family holdings) जिसम कि मक्सिमम (Maximum) पैदावार हो सकती ह अुससे ज्यादा जमीन किसी के पास न रहे और अिससे ज्यादा जमीन जो बचेगी वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) करनेवाले के पास चली जाय ताकि टनन्टस (Tenants) और लैंडलार्डज (Landlords) का रिश्ता अच्छा हो जाय अुनम जो लिटिगेशन्स (Litigations) हैं वे मिट जाय और साथ साथ अिस बात का भी ख्याल रखा जाय जैसा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) ने सिफारिश की ह कि हम हिंदुस्तान के हर स्टट म अैसे अेग्रीकल्चरल रीफाम्स (Agricultural Reforms) और अेकानॉमिक पैटर्न (Economic Pattern) बनाय जिससे सारे देश म अेक ही क्लास की पीजट्री बन सके। प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का प्रपोजल (Proposal) है कि थ्री टाअिम्स आफ दि फैमिली होल्डिंग (Three times of the fam ly holding) से ज्यादा किसी के पास जमीन न रहे और वह सही भी ह क्यो कि अिससे हमारा प्रोडक्शन (Production) बढता ह टनन्टस (Tenants) और लंड लार्डज (Landlords) के आज

के रिलेशन्स अच्छे हो जाते है। लेकिन जिस बिलमें जिस तरह के लूप होल्स (Loop holes) रख हू कि फैमिली होल्डिंग (Family holding) से साढ चार गुना जमीन अक आदमी परसनल कल्टि वेशन (Personal Cultivation) के लिय रख सकता है या में हैदराबाद मे रहकर वकालत कर सकता हू महज परसनल सुपरविजन (Personal Supervision) के नाम पर अपन नाम पर जमीन रखकर खती भी कर सकता हू तो जिससे हमारा प्रोडक्शन (Production) नहीं बढ सकता। जो अक्चूअल कल्टीवेटर (Actual Cultivator) है असको अब तक यह महसूस नही होता कि जिस पर वह काश्त करता है वह अुसकी खुद की मिल्कियत है तब तक अिंटेंसिव प्रोडक्शन (Intensive Production) नहीं हो सकता। मेंन जो अमेंडमेंट रखी हू वह जिस प्रकार है कि —

' At the end of para (vii) add the following provision, namely

" Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally

जिससे मेरा मतलब यह है कि जो खुद काश्त करनेवाले है अुनके पास ज्यादातर जमीन जानी चाहिये। लेकिन जिसका मतलब यह नही है कि जो अग्रीकल्चरिस्ट(Agriculturist)है वे सिर्फ बक्खर ही चलाते रहे। साथ साथ जिसका यह भी मतलब नही हू कि मैं वकालत करू या दूसरा कोअी पेशा करू तो मुझे खेती रखने का कोअी अख्तियार न हो। लेकिन हमको यह देखना है कि जहा तक हो सके परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) की तरफ लोगो का ध्यान ज्यादा आकर्षित किया जाय और अिन्टेन्सिव फूड प्रोडक्शन (Intensive Food Production) की तरफ हमारी पीजन्ट्री (Peasantry) ज्यादा मुतवज्जह हो। जिसके लिये यह जरूरी होगा कि अेक शख्स के पास अुतनी ही जमीन रहे जितनी वह खुद कर सकेगा। नौकरो के जरिये या महज सुपरविजन (Supervision) के नाम पर ज्यादा जमीन रखना या आगे चलकर बड टाअिम्स (Bad times) के वक्त अिस्तेमाल किया जा सके जिस लिये किसी को ज्यादा जमीन रखने की गुजायश रखनेकी जरूरत नही है। जिस तरह के लूप होल्स (Loop holes) की आव श्यकता नही हू। परसनल कल्टीवेशन (Personal Cultivation) के लिय मैने यह रखा है कि अुसका खेती यह मेन सोर्स आफ अिन्कम (Main source of income) होना चाहिये। म नही समझता कि थ्री टाअिम्स आफ फैमिली होल्डिंग (Three times of the family holding) से ज्यादा जमीन किसी के पास रहे तो वह अेफीशिअट या अिन्टेन्सिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation) कर सकता है। जैसा कि मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill) जिस तरह की तरमीम लानेवाले ह अुन्होने कहा था कि ७३ अेकर्स या साढे चार गुना फैमिली होल्डिंग (Family holding) के कोअी शख्स जमीन रख सकेगा तो जिससे प्रोडक्शन (Production) नही बढ सकता। अिन्टेन्सिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation) कराना है तो थ्री टाअिम्स आफ दि फैमिली होल्डिंग (Three times of the family holding) तक ही यह लिमिट (Limit) रहनी चाहिये। मूव्हर आफ दि बिल न जनरल डिस्कशन

(General discussion) के वक्त यह रिमार्क (Remark) पास किया था कि हमारे पास जमीन तो अितनी नही ह कि सब काश्त करनवालो को वह बाट दी जाय। यह भी म मानता हू। लेकिन जैसा कि फाअिव अियर प्लान (Five year Plan) मे कहा गया है कि अिन्टसिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation) करना चाहिय अग्रीकल्चरिस्टस (Agriculturists) का अेक युनिफाअिड पटन (Unified pattern) हिदुस्तान म बनाना चाहिये अुसको ध्यानमे रखना चाहिय और थ्री फैमिली होल्डिग (Three Family holding) तक की जमीन परसनल कल्टीवेशन (Personal Cultivation) के लिये काफी ह अिस बात को मानना जरूरी ह। अिस लिय अिन्टन्सिव कल्टीवेशन (Intensive Cultivation) की तरफ ज्यादा ध्यान रखते हुअ मन यह तरमीम पेश की ह और म अपील (Appeal) करता हू कि हाअुस (House) अिसको मजूर करे।

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు—

స్పీకర్ సర్

ఈ కౌలుదారీ సవరణ బిల్లు ఎట్లైతే ఉన్నదో, దానిలోని అసలు జీవము నా ఎమెండుమెంటు మీద ఆధారపడి వుంటుందని భావిస్తున్నాను ఎందుకంటే, భూసమస్యను మనం పరిష్కరించ బోతున్నాము అటువంటప్పుడు వ్యవసాయదారుడెవరు? స్వంత సేద్యమన నేమి? అనేవానికి నిర్వచనము లేకుండా భూమి అందరికీ సొత్తుగా అంగీకరిస్తూ, కౌలుదారుకు గాని రైతాంగానికి గాని ఏదో ఒరగబెడుతున్నామని అనుకోవడం మంచిపని కాదు వ్యవసాయదారునకు, స్వంత సేద్యమునకు సరియైన నిర్వచనములు మనము ఈ బిల్లులో స్పష్టంగ చూపించినప్పుడే మనము ఈ బిల్లుద్వారా రైతాంగానికి, కౌలుదార్లకు లాభం చేకూర్చినవారము అవుతాము మనము ఆ నిర్వచనములను సరియైన దృక్పథంతో చేయవలసి ఉంటుంది ఎవరైతే స్వయంగా సేద్యము చేసుకొని, దాని ద్వారా జీవనాధారము కలిగి, ఆ భూమి మీద ఆధార పడతారో, వారే స్వంత సేద్యము సలుపు వ్యవసాయదారులని నిర్వచనం వ్రాసి, యీ రీతిగా బిల్లును తయారు చేస్తే బాగుంటుంది

అట్లుగాక యీ విధంగానే బిల్లును తయారు చేస్తే—ఒక బిల్లును తయారు చేశామని చెప్పుకోడానికి మాత్రమే ఉపయోగపడుతుందిగాని, దేశంలోని భూసమస్య పరిష్కరింపబడటంగాని దేశంలో వున్న అసంతృప్తి తగ్గడంగాని ఎప్పుడూ సంభవము కాదు అందు చేతనే నేను యీ ముఖ్యమైన సవరణను తీసుకువచ్చాను నా సవరణ కాక, ఇదేమాదిరి సవరణలు ఇంకా రెండు వున్నాయి అందులో ఒకటి అంకుశరావుగారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ వారు కోరింది ఏమంటే, వ్యవసాయంపైన జీవనాధారం పెట్టుకొంటూ, ఎవరైతే వ్యవసాయానికి కారణ భూతుడు అవుతాడో అతడినే స్వంత వ్యవసాయదారుడిగా పరిగణించాలని కోరుతున్నారు స్వంత వ్యవసాయదారుడు అతడికి భూమి ఉన్న ఊళ్ళోగాని లేక దానికి పొరుగు గ్రామంలో గాని ఉండాలి అంతేగాని హైదరాబాదులో ఉంటూ, అక్కడ ఏదో వృత్తి చేసుకుంటూ, పెద్ద పెద్ద మొత్తములను సంపాదించుకుంటూ, ఎక్కడో వందమైళ్ళ దూరంలో భూమిఉంది, దానిని స్వయంగా చేస్తున్నాను, ఆ భూమిపై అధికారము నాకు ఉంది—అని చెప్పడానికి వీలు లేకుండా బిల్లులో ఉండాలి

కాబట్టి స్వంత వ్యవసాయదారుడు భూమి వున్న ఊళ్ళో ఉండాలనేది సహజంగా అందరూ అంగీకరించవలసిన విషయము అలాగాని హైదరాబాదులో ఉంటూ ఎక్కడో వంద మైళ్ళ దూరంలో ఉండే భూమిని స్వంత వ్యవసాయం చేస్తూ ఉన్నానని అనడం హాస్యాస్పదమైన విషయం ఈ సవరణను అంగీకరించకపోతే ఈ బిల్లు ద్వారా రైతాంగానికి కానీ కౌలుదార్లకు కానీ మేలు చేస్తున్నామని చెప్పడానికి మాత్రం అర్హత ఉండదు దేశంలోని భూస్వాములను ఎవర్నిలు లోనూ అటువంటి నిర్వచనం లేకుండా ఎంపిక చేయడం సాధ్యం కాదు అందుచేతనే నా సవరణ యీ బిల్లు జీవనాడి అంటున్నాను కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరించవలసినదిగా కోరుతున్నాను

నా సవరణ ఒక్కటే గాక ఇంకా ఇతర సవరణలు కూడా ప్రవేశపెట్టబడ్డాయి వాటిపై కూడా నా అభిప్రాయాలు తెలియచేస్తాను ఇప్పుడు యు ఎ పి గౌరవ సభ్యులు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ బేసిక్ హోల్డింగ్ (Basic Holding) నిర్వచనం ఎదైతే ఉందో అది అవసరమైందని భావిస్తున్నాను ఫామిలీ హోల్డింగ (Family Holding) ఎనిమిది వందల ఆదాయంతో మూడవంతు బేసిక్ హోల్డింగ్ 266 రూపాయలు ఆదాయం ఇచ్చే సూవిలో వ్యవసాయదారుడు ఏ విధంగాను సేద్యము చేయలేడు లేదు అందులో వచ్చే ఆదాయంతో తన కుటుంబమును ఏ మాత్రము పోషించుకోలేడు ఆ కొద్ది పాటి వ్యవసాయమునకు ఒక అరకకు సంపాదించగూడా అందుచేత వారు కోరిన సవరణ ఫామిలీహోల్డింగ్‌లో సగవంతు భాగము బేసిక్ హోల్డింగ్ ఉండాలనే సవరణ అంగీకరించాలని కోరుతున్నాను ఆ విధంగా నిర్వచన చేస్తే వ్యవసాయదారునికి న్యాయంగా సేద్యము చేసుకొనడమే గాక కొద్దో గొప్పో వానికి రక్షణ కల్పించిన వారముకూడా అవుతాము ఈ విధంగా అతనికి ఎక్కువ భూమి లభిస్తే స్వంతసేద్యాన్ని చేసుకొని కుటుంబమును పోషించుకోగలుగుతాడు ఈ బిల్లులో భూస్వాములకు బదఖల్ చేసే అవకాశం కలిగిస్తున్నప్పుడు ఎవడైతే కౌలుదారుగా ఉన్నాడో వాడికి యీ విధంగా ఫామిలీ హోల్డింగు (Family Holding)లో సగము భాగము బేసిక్ హోల్డింగ (Basic Holding) నిర్వచనం చేసి ఎక్కువ భూమిని వదలి పెట్టబడేటట్లు చేయడము అవసరమని చెప్తున్నాను

ఇంకా యీ బిల్లును చూస్తే భూమిని ఏకీకరణ చేసే సమస్య ఒకటి ఉన్నది ఏకీకరణ చేయడము అనేది ముఖ్యంగా గమనించవలసి ఉంటుంది ఈ విధంగా చిన్న చిన్న భూములను ఏకీకరణ చేస్తే చాలా మంచిదే సూత్రప్రాయంగా అది అంతా అంగీకరిస్తాం కాని చిన్న చిన్న భూఖండాల కామందులగు వాళ్ళకు జీవనోపాధికి ఇతర వృత్తులు ఏమి చూపించకుండా భూములను ఏకీకరణ చేయడం మంచిదికాదు మన ప్రభుత్వము అందరికి ఎంపైన రీతుల అందరికీ వృత్తులు చూపించి వారి పోషణకు తోడ్పడేందుకు సిద్ధంగా లేదు కాబట్టి యీ పరిస్థితులలో భూములను పంచుకోకూడదని చెప్పడం ఆ భూముల నిర్బంధ ఏకీకరణకు ప్రయత్నించడం సమంజసమైనది కాదని చెప్తున్నాను అందుచేత రాజారాంగారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరిస్తారని ఆశిస్తున్నాను

ముఖ్యంగా యీబిల్లుకు ప్రాణంపోసేది నా సవరణ కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరించాలని కోరుతున్నాను నా సవరణను అంగీకరించకపోతే యీ బిల్లుకు జీవము లేక కేవలము ఇతరుల కండ్లలో దుమ్ముకొట్టడానికే యీ బిల్లు ఉపయోగపడుతుంది కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరిస్తారని ఆశిస్తూ ముగిస్తున్నాను

شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر جو ترمیمی قانون لگانداری آج
هاؤس میں پیش ہے اس کے کلاز ۲ میں مختلف ترمیمات آج هاؤس کے سامنے آئی ہیں یہ بل
جس غرض و غایت کے ساتھ لایا جارہا ہے وہ پوری طور پر واضح ہے پلاننگ کمیشن
اور اگریرین ریفارمس کمیٹی کی جو رپورٹ ہے اس میں بلا لحاظ پارٹی اس اصول کو تسلیم
کرلیا گیا ہے کہ لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا نعرہ نعرہ نہیں رہا
بلکہ اس کو اب عملی طور پر ہاتھ میں لینا چاہیے اور میں سمجھتا ہوں کہ پوور آف دی بل
نے ابتدائی تقریر میں یہ تسلیم بھی کیا ہے کہ نعرہ اب نعرہ نہیں رہا وہ یہی چاہتے
ہیں کہ لینڈ ٹو دی ٹلر ہو جب ہندوستان میں قومی حکومت قائم ہوچکی تو یہ محسوس
کیا گیا کہ تاوقتیکہ ہم اس اہم مسئلہ کو حل نہ کریں ہمارا ملک ترقی نہیں کرسکتا
جب مختلف مسائل کے بارے میں اصول طے کرلیے جاتے ہیں تو پھر یہ سوال پیدا
ہوتا ہے کہ عملاً ہمیں کیا کرنا ہے جو هاؤس کے سامنے ترمیم ہے اس پر سنجیدگی
اور نیک نیتی کے ساتھ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ لینڈ ٹو دی ٹلر کے نعرہ کو
عملی جامہ پہنانے کے لیے واقعی طور پر کلٹیویٹر اور کلٹیویشن کی کیا تعریف ہونی چاہیے
لیکن اس بل میں ایسی عملی اور حقیقت پسند یہ تعریف نہیں ہے اگر ذاتی زراعت
کا مطلب یہ ہے کہ حیدرآباد میں رہنے والے ایسے لینڈ لارڈز بھی ذاتی زراعت کی تعریف
میں لائے جاسکتے ہیں تو پھر یہ صرف سیاسی ایکٹ بلکہ اس سے زیادہ ہم لیجسلیشن
(Legislation) بھی عملی میدان میں صفر کے برابر ہوگا
اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ زراعت بنفسہ اور بنفسہ زراعت کی جو تعریف ہے
ہونی چاہیے ورنہ یہ پورا قانون ہوا میں معلق رہنے کے مترادف ہوگا مجھے یہی
اندیشہ ہے جو تعریف قانون میں ہے اس کے معلق رہتے ہوئے تجربہ سے یہ محسوس کیا گیا
کہ اس کو تبدیل کیا جانا چاہیے چنانچہ حکومت نے بھی سنہ ۹۵ ع کے بعد اس کو
محسوس کیا اور بیشتر کی جو بے دخلیاں ہورہی تھیں ان کو روکنے کے لیے سنہ ۹۵۲ ع
میں اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے یہ ترمیم کی گئی

1 By servants on wages payable in cash or kind or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family '

اس وقت یہ ضمن تھا اس کی سنہ ۹۵۳ ع کے بل نمبر ( ) میں ترمیم کی گئی اور
جو ہمارا منشا ہے اس کو عملی میدان میں کامیاب بنانے کے لیے یہ کیا گیا

By servants on wages payable in cash but not of kind in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family

But not in cropshare

کے جو جدید الفاظ رکھے گئے ہیں اس کی غرض یہ ہے کہ بعض لوگوں نے بٹائی یا نصف
مال کی تقسیم کے حیلہ سے کسانوں کو رکھنا شروع کیا تھا اور باوجود اس کے کہ وہ نصف

مال کے مالک ہوئے تھے یہ کہا جاتا تھا کہ جو نصف بٹائی پر ان کو دیتے ہیں وہ معاوضہ و مزدوری کے طور دیتا ہے ۔ ہاؤز کے سامنے یہ خبر بھی حق ہے کہ مرہٹواڑہ میں ان ہی لوگوں سے فرضی نوکر نامے لکھوا کر ان ٹیننس کو نوکر بنا دیا گیا اس قسم کے سارے معاملات ہو رہے ہیں کیونکہ نوکر تو بیچارے بٹ کے مارے ہوئے ہیں و مالک کو کسی قسم پر نا خوش نہیں کرسکتے اس لئے ان کے حسب منشا نوکر نامے لکھ دیے قانون قرض دہندگاں کے بنا کے بعد سے جس طرح کہ ساہوکاروں نے بھی کھاتہ اور حسابات سے بچنے کے لئے جدید پرامسری نوٹ لکھنا شروع کیا اس کا بھی ہمیں عملی تجربہ ہے تو پھر ہماری یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ٹیننسی کمیشن کی تعریف کیا ہونی چاہئے آیا وہ تعریف ہی صحیح ہے جو پلاننگ کمیشن نے کی ہے؟ اس وجہ سے مجھ سے پہلے بھی چند ارکان دوستوں نے بھی ترمیمات ہاؤز کے سامنے پیش کی ہیں انہوں نے اپنی ترمیمات میں اس کو مین سورس آف انکم ہونا قرار دیا ہے اور بعض ارکان ممبرس نے یہ کہا ہے کہ کم از کم و زراعت پیشہ شخص اسی موضع میں رہے میں سمجھتا ہوں کہ محض اسی موضع میں رہنے سے اگر کلٹیویٹر اس شخص کا مین سورس آف انکم ہونا تصور نہیں کیا جاسکتا بلکہ یہ مطلب تو صرف اسوقت پورا ہوگا جبکہ حقیقتاً وہ ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو اگر وہ نوکروں کے ذریعہ کاشت کراتا ہو تو یہ ہونا چاہئے کہ اس کے خاندان کا کوئی نہ کوئی شخص ملازمین کے ساتھ شریک رہکر زراعت کے کاروبار کو انجام دے اگر ہم یہ بندش نہ رکھیں تو اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ زیرہ میں کے لئے تین فیملی ہولڈنگ اور چار فیملی ہولڈنگ تک بھی ذاتی کاشت کے حیلے سے مالکان اراضی ٹیننسی سے زمین واپس حاصل کرلیں گے اور بے دخلیاں ہوتی جائینگی پلاننگ کمیشن کی سفارشات میں بھی اس بارے میں دو تین چیزیں صاف طور پر رکھی گئی ہیں میں اسے ایوان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں لینڈ پالیسی کے جز (۲) لینڈ پالیسی میں تین چیزیں رکھی گئی ہیں

To ensure increased agricultural out put and improved and diversified rural economy thereby to reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status

اسکے ساتھ ساتھ یہ کہا گیا ہے کہ ہم کو حد مقرر کرنی چاہئے کہ زمین کی اعلیٰ مقدار کتنی ہو گی اور دوسرے یہ کہ معاوضہ کا اصول بھی رکھا گیا ہے اور یہ اگریکلچرسٹ کی صحیح تعریف متعین ہونی چاہئے ہم دیکھتے ہیں کہ وکیل سے مراد وہی شخص ہے جو وکالت کا پیشہ کرتا ہو ڈاکٹر وہی کہلائیگا جو ڈاکٹری کا کام کرتا ہو ڈاکٹری سے واقف ہو لیکن اگریکلچرسٹ کی تعریف میں ایسا شخص کیوں لایا جارہا ہے جو ذاتی طور پر زراعت نہ کرتا ہو ہل سے ناواقف ہو اور صرف ملازمین سے کام چلائے یہ چیز ریزیسن (Resumption) میں خارج ہونے والی ہے ۔ اسلئے کلاز (۲) میں (ڈ) فقرہ (ر) کے ذیلی فقرہ (۳) کی بجائے حسب ذیل فقرہ قائم کیا جائے یعنی

By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one s own participation or the participation of any one or more members of one s family in the essential operations of agricultural production like ploughing sowing etc

یہ بالکل واضح اور صحیح تعریف ہے اور اسی سے قانون کا منشا ایک حد تک ادا ہوسکتا ہے اگر یہ امینڈمنٹ قبول نہ کیا جائے تو جس طرح اس سے پہلے ونگ (Vague) تعریف بھی اس قانون کے نفاذ کے بعد بھی برقرار رہےگی بےدخلیوں کا سلسلہ جاری رہےگا اور اس قانون کا عملی نتیجہ صفر رہےگا

میں دوبارہ اپیل کرتا ہوں کہ یہ ترمیم مناسب اور صحیح ہے اور حکومت اور پلاننگ کمیشن کے منشا کی مطابقت میں ہے مجھے امید ہے کہ ہاؤس کو اس ترمیم کے قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہ ہوگی

Mr Speaker Does the House wish to rise for recess now or at 5 p m I think 5 p m is better for tea time

Shri V D Deshpande We can rise now I think 4 30 p m is better for tea time

Mr Speaker That means we will have to work for full three hours after 5 p m

The Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) The House may rise for recess now and may meet at 5 p m

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری اناجی راؤ گواڑے مسٹر اسپیکر سر ہماری طرف سے کلاز (۲) میں دو امینڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں ایک تو بیسک ہولڈنگ کی تعریف کے متعلق ہے اور دوسری پرسنل کاشتوں کی تعریف کے لیے ہے بل میں بیسک ہولڈنگ کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے

Basic holding will be one third of the family holding

ہم نے اس کو ب کیا ہے ایسا کرنے کے کیا وجوہات ہیں یہ میں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں بیسک ہولڈنگ کا تعلق ایک تو کلاز (۲ے) سے ہے اور دوسرے پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of fragmentation) کے سکشنس (۵۴) اور (۵۵) سے فراگمنٹس کی جو تعریف کی گئی ہے وہ اس طرح پر ہے

' fraoment means a plot of land of any class the area of which is les than the area of a basic holding

اس طرح سے فریگمنٹس کو زیادہ سے زیادہ روکنے کی ... کیا ہے
جانے نہیں کے ذریعہ ہوں براسعر کے د ...
اس قانون سے ظاہر ہے ان ممبروں کا لحاظ ...
ہولڈنگ رکھی جائے تو کیا اسٹیٹ کے ٹکڑے ... (۱۴۴ ...)
او (۵۵) کا جو مسئلہ ہے کیا ... ہوگا فرض کر لیا جائے کہ آپ کی عرب کے تحت
(۶) ایکر (۹) ایکر یا (۳۴) ایکر (ان کا لحاظ رکھے ہوئے) کی اگر بیسک ہولڈنگ رکھی
جائے تو ۲/۳ یا ۱ ایکر بیسٹ کے پاس رہیگی اور ادھ کلاز (۲۷) کے تحت ریزرویشن کے
اختیارات بھی دیے گئے ہیں جب یہ بل ایکٹ کمیٹی میں پیش ہوا تو وہاں ہم نے
کم از کم ٹیننسٹ کے لیے یہ رعایت رکھی تھی کہ اگر کوئی شخص بیس عملی ہولڈنگ کی
حد تک زمین واپس لیتا ہے تو وہ ایک عملی ہولڈنگ ٹیننٹ کے لیے رکھیگا لیکن
افسوس ہے کہ ڈیوری شخص کے اس کے جھگڑوں کی وجہ سے پھندا ہمارے گلے میں رہا
ہے اور اون کے آپس کے ان جھگڑوں کی وجہ سے ٹیننسٹ بے دخل ہوجاسکیے
مسٹر بی وی کرسنا جاری نے ریزرویشن کے لیے ایک کلاز لگادی ہے کہ کسی صورت میں
بھی بیسک ہولڈنگ سے زیادہ نہ رکھی جائے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان کے
ایسے جھگڑوں کی وجہ سے دوسروں کا نقصان ہورہا ہے یہ وہ اوس کہانی کی طرح ہے کہ
دو ہوشیار آدمی کسی راستہ سے گزر رہے تھے انہوں نے ایک کاشتکار کے کھیت میں کچھ
ککڑیں دیکھیے اون میں اس کے حاصل کرنے کا خیال ہوا انہوں نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ
بوڑھا کاشتکار نگرانی کررہا ہوا تھا۔ اون میں سے ایک نے کہا کہ ہم دونوں جھگڑا
کرینگے چنانچہ یہ دونوں جھگڑا کرنے لگے اور جھگڑا کرتے کرتے ایک کھیت کے اندر
چلا گیا اور دوسرا کھیت کے باہر رہ گیا وہ شخص کھیت کے باہر تھا اوس نے کھیت
کے اندر والے آدمی کی طرف پتھر پھینکنے شروع کیے اور جواب میں کھیت کے اندر والے
آدمی نے ککڑیں توڑ کر پھینکنے شروع کیے اس طرح ککڑیں کھیت سے باہر آنے لگے یہ
دیکھکر بوڑھا کاشتکار اون کو سمجھانے لگا کہ کیوں آپس میں جھگڑا کرتے ہو اوس کو
کیا معلوم تھا کہ ککڑیں حاصل کرنے کے لیے یہ جھگڑا کیا جارہا ہے۔ اسی طرح اب
کا بھی قصہ ہے اب کے جھگڑے میں عملی ہولڈنگ تو چلی گئی اور بیسک ہولڈنگ
رہ گئی۔ کٹ کمیٹی کی رپورٹ میں عملی ہولڈنگ رکھی گئی تھی لیکن جو نیا امنڈمنٹ
اب پیش ہوئی ہے اوس میں کہا گیا ہے کہ کسی حالت میں بھی ایک بیسک ہولڈنگ
رکھی جاسکیگی جہاں دوسری عملی ہولڈنگ کے ریزرویشن کا جو اختیار دیا گیا ہے اوس کے
لیے ایک بیسک ہولڈنگ رکھی جاسکیگی۔ مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح آپ اون
ٹیننٹس کا گلا صاف کردینگے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ رولنگ پارٹی کی مجارٹی اس امنڈمنٹ
کے خلاف چیخ و پکار کررہی ہے لیکن اوس کے باوجود بھی یہ امنڈمنٹ لایا جارہا ہے۔

کم از کم بیسک ہولڈنگ میں بھی زیادہ سے زیادہ بٹ کو کس طرح جانا جاسکتا ہے
اس کا لحاظ کرتے ہوئے ہم نے بیسک ہولڈنگ بڑھانے کی کوشش کی تا کہ فیملی
ہولڈنگ اگر (۶) ایکر وٹ لینڈ (Wet land) ہو یا دس ایکر یا (۲۴) ایکر
خشکی اراضی ہو تو ۱۲ ایکر کم از کم بٹ کو دی جاسکے اوسکے علاوہ اب کا جو منشا
ہے کہ زمین کے زیادہ ٹکڑے نہ ہوں وہ بھی اس امنڈمنٹ سے پورا ہونے والا ہے اس کی
وجہ سے نہ نقصان کا بٹ بھرسکتا ہے اور نہ زرن ایبل اسٹانڈرڈ آف لیونگ
(Reasonable standard of living)حاصل کرسکتا ہے اگر ایسا ہو تو ہر شخص کہیگا
کہ جو فیملی ہولڈنگ قرار دیجائیگی آج ادمیوں کے ایک کنبہ کے لیے وہ کافی زمین
ہونی چاہیے لیکن ایسا ہونے والا نہیں ہے جو نئی امنڈمنٹ لائی گئی ہے اور جس پر
صحیح و بکار ہو رہی ہے اوس کی وجہ سے بیسس زمانہ سے متحمل ہو جائینگے اور وہ زمینات
زمینداروں کے قبضہ میں چلی جائینگی پھر کس طرح دیہی جینس پر بھروسہ کیا جاسکتا
ہے کہ وہ ایسی امنڈمنٹ لاسکے جس کی وجہ سے لگانداروں کا فائدہ ہوگا مجھے امید ہے
کم از کم یہ جو امنڈمنٹ پیش کیگئی ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے اب کی جانب سے جو
امنڈمنٹ ۲ تاریخ کو پیش کیجانے والی ہے اوس پر غور کیا جائیگا میں آنریبل منسٹر
آف دی بل سے استدعا کرونگا کہ کم از کم ہمارے کسانوں کے لیے ۱۸ ایکر فیملی ہولڈنگ
رکھیے ایسے لوگوں کے لیے جو یہاں بیٹھکر زراعت کرتے ہیں اور جو سیلف کلٹیویشن
نہیں کرتے اون کے لیے تو آپ سوچ رہے ہیں لیکن جو لوگ در اصل کلٹیویٹرس
(Cultivators) ہیں جو خود کاشت کرتے ہیں اون کے لیے بھی کم از کم
بیسک ہولڈنگ ہاف آف دی فیملی ہولڈنگ رکھی جائے

دوسری چیز پرسنل کلٹیویشن کے بارے میں ہے لیڈر آف دی پی ڈی پی نے اس
کے متعلق صراحت کی ہے پرسنل کلٹیویشن وہ ہے جس کا ... پورس ... ایکٹ کلازس
ہو ... کلاز (۲) میں ... اس کا استعمال کیا گیا ہے لیکن کوئی بھی زمیندار جو
... پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کے تحت حاصل کرسکیگا
کہ ... حیدرآباد میں بیٹھ کر اپنے ہاتھ ...
میں ... بیٹھا ہوا ... کی نگرانی (Supervision) کراسکے اور اراضی کی کاشت
کراسکا اس کو بھی پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کے تحت زمین مل سکیگی اس لیے اس بل
کا جو منشا ہے کہ ابسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee land lordism) کو ختم کیا
جائے اور اون کے قبضہ میں جو زمینات ہیں وہ حاصل کی جاکر ایکچول (Actual)
کسانوں کو وہ زمینات دی جائیں یہ منشا پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ اوسکی تعریف ہی ایسی
کیگئی ہے۔ منسٹر آف دی بل نے اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کے وقت یہ کہا تھا کہ یہاں جو
وکیل وغیرہ رہتے ہیں جب وہ اپنا پیشہ کرنے کے قابل نہ رہینگے اور بوڑھے ہوجائینگے
تو اوس وقت اون کے لیے دیہاتوں میں زمینات کو واپس لینے کا حق رہنا چاہیے۔ گویا آپ
اس طرح ابسنٹی لینڈ لارڈیزم کو بچانا چاہتے ہیں۔ یہ منشا فائیو ایر پلان

(Five Year Plan) کا یہی ہے اور نہ اس سے بھومی سمسیا حل کی جاسکتی ہے یہ جو آپ کے اوس سلوگن (Slogan) کے خلاف ہے جو آپ نے لگایا تھا اسمبلی میں بھی یہ سلوگن لگایا تھا کہ ہم سب کسانوں کو زمین دینا چاہتے ہیں جو خود کاشت کرتے ہیں اور جن کا ذریعہ معاش کاشتکاری ہے یہ ہم تو ہم بھی ماننے کے لیے تیار ہیں کہ کوئی شخص جو محض کھڑا ہوکر زمین پر کام کرے وہی اکیلا کاشتکار نہیں ہوسکتا لیکن در اصل وہ شخص جو زراعت سے اپنا جیون بتاتا ہو اور جو اس سے اپنی معاش حاصل کرسکتا ہو وسکو بھی زمین ملنی چاہیے وہ لوگ جو شہروں میں رہتے ہیں اور جن کے بڑے بڑے مکانات دیہاتوں میں رہتے ہیں وہ کسی شخص کو پٹا ملا ہوا دے کر بھیجتا ہے اور وس کے توسط سے زراعت کی نگرانی کرتا ہے وہ بھی ... کہ وہ ... آسکتا ہے اور سب سے بڑی لینڈ لارڈس کو کاشتکار کی تعریف میں لانا آپ کا منشا ہے اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے جو شخص پرسنل کلٹیویشن کی تعریف میں داخل ہوجاتا ہے ان لیے جو ... ہورہی ہے وس سے جو قانون میں تبدیلی نہیں ہورہی ہے بلکہ سب کی جانب سے جو مذمت آرہی ہے اوسکی وجہ سے کسان ایوکٹ (Evict) ہوجائیںگے اور ان کو ہی زمینات سے بےدخل ہونا پڑےگا اس لیے یہ جو امنڈمنٹ پیش کیگئی ہے اوس پر مووراف دی بل غور کریں اور لگانداروں کو بچانے کے لیے ہماری جانب سے جو استدعا کی جا رہی ہے اوس کو قبول فرمائیں تو مناسب ہوگا

" شری وی ڈی دیسپانڈے ادھکش مہودے یہ جو کلاز ھاور کے سامنے ہے اس میں یہ تعریف بڑھانے کے سلسلہ میں امنڈمنٹ ہے

'Maximum holding means a holding the area of which is three times the family holding as determined under section 4

اس سلسلہ میں ھاور کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اس بل کے محرک نے کہا تھا کہ ہر وہ شخص جو زمین کا مالک ہے وہ کاشتکار ہے حالانکہ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ جو شخص کے باہر رہ کر ... ہے اوسکو بھی کاشتکار سمجھا جائے مجھے اپنا عرض کرنا ہے کہ یہ جو صورت تمام کیا گیا ہے اس سے ... ٹھیک طور پر یہ سمجھ سکا ہم کو تو کاشتکار کی صاف صاف طور پر تعریف کرنا پڑےگا جب ہم اسکی صحیح تعریف کرینگے تب ہی کسی نتیجہ پر پہنچ سکینگے ہم وس شخص کو کاشتکار مان سکیں گے جو خود کاشت کرتا ہو یا زیادہ سے زیادہ دو تین بھگیلوں کو رکھکر کاشت کراتا ہو لیکن جو شخص کئی بھگیلے رکھکر کاشت کرتا ہو جس میں خود اسکی محنت کم ہو اوسکو ہم کاشتکار ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں یہی وجہ ہے کہ اس کلاز کے لئے یہ امنڈمنٹ دی گئی ہے اور اسطریقہ سے اس کلاز کو تبدیل کرنے کی کوشش کی گئی ہے مگر ہم ہولڈنگ کے معاملے ہم نے ... کو ایک نوٹ دیا تھا جسمیں یہ بتایا گیا تھا کہ ریاست کے اندر (۹۳۴۸۹۸) پٹہ دار ہیں ان کے منجملہ ایسے لوگوں کی تعداد جن کے پاس سو ایکر

سے زیادہ زمین ہے اوس کی تعداد (۵۲۵) ہے یعنی تھوڑی تعداد ایسے پٹہ داروں کی ہے جن کے پاس دو سو ایکر سے زیادہ زمین ہے تاہم وہ رہتے ہیں۔ ۸ لاکھ سے زیادہ ایسے پٹہ دار ہیں جن کے پاس دو ایکر سے کم زمین ہے۔ پھر ہمارے سامنے یہ سوال آتا ہے کہ اگر ہم سو ایکر کی لمٹ (Maximum limit) سو ایکر رکھیں تو کتنی زمین ہم کو مل سکیگی۔ کل زمین (۳۰۵۷۸۴۹) ایکر ہے اور (۷۵) ہزار پٹہ داروں کے پاس (۸۶ ۳۵) ایکر زمین ہے۔ اگر ہم سو ایکر کی لمٹ رکھیں اور سو ایکر سے زیادہ زمین رکھنے والے پٹہ داروں کے پاس سو ایکر زمین رکھکر باقی زمین حاصل کریں تو اس طرح (۶ ۳۶۳) زمین اون کے پاس بچ جائیگی۔ اگر دو سو ایکر ہولڈنگ دینا طے کیا جائے تو ۴ لاکھ پٹہ دار بچ سکتے ہیں۔ اگر ایک سو ایکر ہولڈنگ دی جائے تو ۸ لاکھ پٹہ دار ہم بچا سکتے ہیں۔ جاگیروں کے سلسلہ میں یہ خبر رکھی گئی ہے کہ ہمارے پاس فاضل زمین دینے کے لیے موجود نہیں ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں ہاوز کے سامنے ایک حساب رکھا تھا کہ ریاست میں تین کروڑ ایکر زمین ہے۔ ہر نفر کو تین ایکر زمین مل سکتی ہے گویا پانچ فرد کے ایک خاندان کو (۱۵) ایکر زمین مل سکتی ہے بشرطیکہ سو ایکر سے زیادہ زمین جو ہے وہ ہم حاصل کریں۔ اس طرح ہم کو نہ صرف ۶ لاکھ ایکر زمین مل سکتی ہے جو اگر سب دیجائے تو ۴ سے لیکر ۸ لاکھ پٹہ دار پیدا کرسکتی ہے۔ زمین میں کمی و بیشی بھی ہوسکتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو سیلنگ ہم رکھیں وہ اس طرح کی رکھیں کہ اون لوگوں سے فاضل زمین حاصل کریں جو خود محنت کر کے کاشت نہیں کرتے۔ اس طرح سے ہم ریاست سے زیادہ لوگوں کا جو سوال ہے کسانوں کو زمین دلانے کا جو سوال ہے اور اون کی زرکشت بڑھانے کا جو سوال ہے وہ حل ہوسکیگا۔ سیلنگ پر ہولڈنگ کی ہم نے یہ شرط رکھی ہے کہ اسکی مقدار تین فیملی ہولڈنگ تک ہونی چاہیے۔ جانچ کمیٹی نے جو فیملی ہولڈنگ قرار رکھی ہے اوس کے لحاظ سے دیکھا جائے تو تین فیملی ہولڈنگ (۷۲) ایکر تک زمین رہیگی اور اوسکے ساڑھے چار گنا (۳۲۴) ایکر ہوجاتے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہونگے کہ (۳۲۴) ایکر زمین چھوڑ کر باقی زمین ہم کو لینی پڑیگی۔ ہم نے حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ اس طرح ہم کو زیادہ زمین نہیں مل سکتی۔ ہم نے جو سیلنگ ہولڈنگ رکھی ہے اوس کے بعد اگر سو ایکر سے اوپر والی زمین لے لیں تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۶ لاکھ ایکر زمین بچ سکیگی اور ہم کو ۴ تا ۸ لاکھ پٹہ دار مل سکیں گے۔ ان ہی حروف کو دھیان میں رکھے ہوئے ہم نے اسٹینڈرڈ پیش کیا ہے اور سیلنگ ہولڈنگ کی جو تعریف کی ہے اوس کے لحاظ سے وہ فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہوگی۔ آپ یہ پوچھ سکتے ہیں کہ یہ سوال کیوں اٹھایا گیا ہے۔ ہم نے یارڈ اسٹک (Yard Stick) قائم کیا ہے۔ اوسکا انحصار میکزیمم ہولڈنگ پر ہے۔ اگر میکزیمم ہولڈنگ ساڑھے چار گنا رکھی جاتی ہے تو ہمیں یارڈ اسٹک چھوٹا کرنا پڑیگا۔ اگر میکزیمم ہولڈنگ کم ہوتی ہے تو اوس کے لیے الگ یارڈ اسٹک رکھنا پڑیگا۔ اس وجہ سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ

ہر صورت وہ ہاؤس کے سامنے رکھیں کہ کیا ہم سرپلس لینڈ (Surplus land) لینا چاہتے ہیں یا نہیں؟ اگر چاہتے ہیں تو کسی کوئی لمٹ (Limit) رکھنا ہوگی ہے؟ … کہ ہر ایک کو زمین مل سکے ورنہ زمین لینگی وہ … نام ہوگی۔ اس وجہ سے ہم نہ … کر رہے ہیں … سیکر ہولڈنگ کی جو … ہو وہ … فیملی ہولڈنگ سے … دینا ہو

دوسرے مدعے پرسنل لیبر (Personal labour) کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے … اس بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں … ووراف دی بل نے یہ کہا تھا کہ آج کے دن میں بھی ایسا ہے وہاں بھی مالدار کسان کے پاس زمین جمہوری جاتی ہے اور ان کو مزدور رکھنے کی اجازت دیجاتی ہے … میں ہم سب کا ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ … ہمارا ہی ہے لیکن وہاں نظام زمینداری کو ختم کیا گیا ہے زمینداری یا فیوڈلزم کی تعریف کیا ہے؟ میں ادباً عرض کرنا چاہتا ہوں کہ فیوڈلزم کے جو معنی ہم لیتے ہیں وہ (Exploitation through land) ہے یعنی لگاندار کو چوسا جاتا ہے اسکے معنی رینٹ (Rent) وصول کرنے کے ہیں رینٹ کی گنجائش جتنی کم ہوگی یعنی زیادہ پیسہ کاشتکار کے پاس ہوگا … نقطہ نظر سے موجودہ … کو دیکھیں تو … رینٹ سسٹم (Rent system) ہے وہ سادی طور پر ختم نہیں ہوا بلکہ اسکے برخلاف رینٹ سسٹم کو سپروائزری سسٹم (Supervisory system) کے نام سے قائم کیا جا رہا ہے کیونکہ خود زمین کا مالک کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور اسکو سپروائزری طریقہ چلاتا ہے سمجھا جو محنت اسمیں کسان کو لگانا چاہئے … آپ اسکا نام نوکر رکھیں یا کچھ اور … اسمیں اسقدر محنت نہیں لگا اور دلچسپی نہیں لے سکتا یہ ایک فطری عمل ہے اس وجہ سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ پرسنل لیبر کی جو تعریف … کی گئی ہے وہی یہاں بھی کیجائے وہاں پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ مالک کا اسنشیل لیبر (Essential) میں کچھ نہ کچھ حصہ لینا ضروری ہے … والوں نے اپنی تعریف میں یہ رکھا ہے کہ سال میں کم از کم چار مہینے مالک زمین کاشت میں حصہ لے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسنشیل لیبر کے کیا معنی ہوتے ہیں اسکے معنی یہ ہیں کہ سوئنگ (Sowing) پلوئنگ (Ploughing) وغیرہ میں زمین کا مالک یا اسکے کنبے کا کوئی شخص کم از کم چار مہینے حصہ لے صرف اسی صورت میں یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ پرسنل کلٹیویشن کرتا ہے اس قسم کی تعریف رکھنا اسلئے بھی ضروری ہے کہ ہمیں نہ صرف کسان کو زمین دینا ہے بلکہ پروڈکشن (Production) بھی بڑھانا ہے تاکہ کسان اپنا سب … سرمایہ یعنی محنت دل کھولکر لگائے اس لحاظ سے پرسنل کلٹیویشن کی جو تعریف کی گئی ہے اسمیں یہ رکھا گیا ہے کہ خود کاشت کرے یا کنبے کا کوئی شخص امداد کرے یا نوکر کے ذریعہ کرائے لیکن ہرصورت اسنشیل لیبر میں حصہ لیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی تعریف نہایت ضروری ہے اور جب

تک ہم یہ تعریف نہیں رکھے سروورری لینڈ لارڈ ہر ہم نہیں ہو ... سروورری سنڈ لارڈ جس ہمارے ... آف دی ہاؤ کو عرض ہے ایسے وی ... کسیا جاری صاحب نے بھی تسلیم کرلیا ہے سلئے یہ لازمی ہے کہ ... کسی کی ... کو ٹھیک طور پر ... کیا جائے ... سورس آف انکم (Main source of income) کی شرط بھی لگائی گئی ہے کیونکہ ... شہر ... بڑے بڑے دھندے والے لوگ ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ اس کی گنجائش بھی رکھی ہے کہ لینڈ ہولڈر دیہات میں رہکر بھی جو کاشت میں حصہ نہ لے اور لوگوں کی محنت کا ... فائدہ اٹھائے اس شرط کو ماننا اسلئے بھی ضروری ہے کہ کاشت کرنے والوں کو زمین ملنا ... ضروری ہے اور جو کاشت نہیں کرتے انکو چاہئیے کہ وہ دوسرے دھندوں میں کام کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کا سامان مہیا کریں اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ ... کی شرط کو ماننے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئیے

ایک دوسرا سنڈ ... یہ بھی آتا ہے کہ مالک زمین کو اپنی دیہات میں رہنا چاہئیے لیکن ان تمام امنڈمنٹس کی اسپرٹ یہ ہے کہ شہر ... رہنے والے یا خود کاشت نہ کرنے والے ... زمین کے مالک ہیں ... ان لوگوں کا ... جو ... بیکار ہیں ... زمین پر جو ... ایک کرتے ہیں اس ایکسپلائٹیشن (Exploitation) کو روکنا ہی ان تمام ... کا منشا ہے اس لحاظ سے میں ... اور ... طور پر ان کانگریس ... سے اپیل کرونگا جنہوں نے ایک زمانہ میں خود کانگریس ... کو ... تلنگانہ کے بارے میں ... نہیں کہا لیکن مرہٹواڑ کے بارے میں ... کمیٹی (Tenancy Sub Committee) کی رپورٹ میں یہ تعریف کیگئی ہے کہ زراعت اس شخص کا مین سورس آف انکم (Main source of income) رہے ... بھی یہ شرط رکھی گئی ہے ... دوسرا ... جو ہم نے ... کے تعلق سے رکھا ہے اسکو بھی قبول کرنے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئیے کیونکہ ... نے ... کہا تھا کہ ... کی ... شرطوں کو لینے کیلئے وہ تیار ہیں اور خود انہوں نے ... کا حوالہ بھی دیا ہے یہ تینوں شرائط قانون کے جو کھیے ... ٹھیک طور پر ... ہیں اور ہر مسئل کلسویس کی اس تعریف سے نہ صرف زمیندارانہ طریقہ ... کیا جاسکتا ہے بلکہ زیادہ پیداوار کی طرف عجلت کے ساتھ قدم اٹھایا جاسکتا ہے

اسکے بعد سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ میں کوئی کہانی نہیں کہتا لیکن جو کہانی کہی گئی ... ضرور ... آ... ... سے سلکٹ کمیٹی میں بھیجا گیا تو خیال تھا کہ درست ہوجائیگا۔ ... درست ہوا لیکن درست نہیں ہوا بلکہ بدتر تھا تو بدتر ہوگیا اور جو امنڈمنٹس ہمارے ... ہیں وہ بدترین ہیں ریزمپشن (Resumption) کے سلسلے میں جو سیلنگ ہولڈنگ مقرر کیگئی ہے وہ ناکافی ہے ہم نے یہ مانگ کی تھی کہ ایک فیملی ہولڈنگ

پر ایک بیسک ہولڈنگ ملے اور صرف ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہی مالک زمین ریزیوم (Resume) کرسکے لیکن اب جسکو سطرح ہمارے سامنے لایا گیا ہے کہ وہ بیس فیملی ہولڈنگس لے اور ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے یعنی فیملی ہولڈنگ کے چھوڑے کی جو گنجائش تھی وہ باقی نہیں رہی اسکا خیال کرتے ہوئے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ بیسک ہولڈنگ کے معیار کو بڑھانا چاہیے اور اسکو فیملی ہولڈنگ کا ½ رکھا جائے تو مناسب ہوگا جب ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ چھوٹا کاشتکار بیل نہ ہونے بیج نہ ہونے یا وقت پر پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے اپنی زمین قول پر دیتا ہے تو اسکو ٹننسی قرار دینا چاہیے ہم نے اسطرح کا مقدمہ سلکٹ کمیٹی میں پیش کیا تھا اور ہاوز میں بھی لیکن اب جو امنڈمنٹ ہاوز میں آیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ مالک زمین ایک بیسک ہولڈنگ ٹننٹ کے پاس چھوڑ کر ریزیوم کرسکتا ہے ہم چھوٹے کاشتکار کے حق کو تسلیم کرتے ہیں اور اسے ریلیف (Relief) دینا چاہتے ہیں تو بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا ½ قرار دینا ضروری ہے تاکہ بیسک ہولڈنگ کا کریٹیریا بھی بڑھ جائے اور قولدار کو بھی فائدہ ہو

یہ بھی سوال درپیش ہے کہ ہم نے جو فیملی ہولڈنگ رکھی ہے وہ اکنامک ہولڈنگ کے طور پر نہیں ہے بیسک ہولڈنگ کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ وہ بہت زیادہ ان اکنامک (Uneconomic) ہو اسکا لحاظ کرتے ہوئے بھی کہ بیسک ہولڈنگ بہت زیادہ ان اکنامک ہو اسے فیملی ہولڈنگ کا ½ رکھنا چاہیے

ان وجوہات کی بنا پر میں محسوس کرتا ہوں کہ جو امنڈمنس کلاز ۲ کے متعلق سے پرسنل کلٹیویشن اور بیسک ہولڈنگ کے بارے میں دیے گئے ہیں اور جن کا اصل منشا لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) اور زمینداری نظام کا خاتمہ ہے انہیں قبول کیا جائے گا میں اپیل کرتا نہیں چاہتا اور نہ اپیل کرتا ہوں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ جو ریزنس میں نے بتلائے ہیں انکی بنا پر امنڈمنٹ میں دیے ہوئے ڈیفنیشنس کو مان لیا جائیگا اور چونکہ کانگرس پارٹی کا سمبل بھی بیل ہے اور کسانوں کو جو سب سے بڑی تعداد میں ووٹرس ہیں۔ انہیں فائدہ پہنچانا اور لینڈ ٹو دی ٹلر کی اسکیم کو عملی جامہ پہنانا کانگرس پارٹی کا مقصد ہے اسلیے امید ہے کہ آنریبل چیف منسٹر صاحب اسکو قبول فرمائینگے

* سری گوپال راؤ اکبوٹے (جادر گھاٹ) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲ پر کافی ( ) ترمیمات آئی ہیں ان ترمیمات کو دو تین عنوانات کے تحت تقسیم کیا جاسکتا ہے اور اسمیں سے ایک یا دو عنوانات پر میں اپنے وچار معزز ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ایک تو بیسک ہولڈنگ (Basic holding) کے سلسلہ میں یہ سجھاو دیا گیا کہ فیملی ہولڈنگ (Family Holding) کے ⅓ کے بجائے اسے ½ رکھا جائے اور دوسرے جس پر ممبرے اس جانب کے دوست زور دے رہے ہیں وہ پرسنل کلٹیویشن

(Personal Cultivation) ہے جہاں تک پرسنل کلٹیویشن اور بیسک ہولڈنگ کا تعلق ہے کچھ بنیادی چیزیں سامنے رکھنا ضروری ہے جہاں ہم عملی ہولڈنگ کے بنیادی اصول کو طے کرلیتے ہیں کہ پانچ ممبرس کی ایک فیملی کی سالانہ نیٹ انکم آٹھ سو روپیہ ہو اور اگر اسمیں کوئی نقص ہے تو وہ ۸ کے بجائے یا ۲ بھی ہوسکتی ہے لیکن جو کرائیٹیرین (Criterion) اختیار کیا گیا ہے درستی سے ہوسکتا ہے وہ بیسک ہولڈنگ یا سیلنگ ہولڈنگ کے مقرر نہ کرنے سے زیادہ دشواری ہوگی پرسنل کلٹیویشن کے تعلق سے جو دو تین باتیں کہی گئی ہیں اسپر میں مقرر ممبر کا دھیان آکرشت کرنا چاہتا ہوں بار بار چائنا (China) کا حوالہ دیا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ چائنا ایسا ملک ہے جس نے آزادی حاصل کرنے کے بعد پرسنگ کسنہ بی خلاف آمیز تبدیلیاں کردی ہیں اور نہ فریزیالوجی (Phraseology) بار بار استعمال کیجاتی ہے یہی کیچ فریزیس (Catch phrases) اب تک ہمارے سامنے رہے ہیں کہ وہاں کا پروڈکشن (Production) ڈبل (Double) ہوگیا وغیرہ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ آخر یہ کس طرح درست ہے جہاں جو آپسی جھگڑوں کی وجہ سے صحیح اسٹیٹسٹکس (Statistics) جمع کرنا ناممکن ہو کسطرح یہ کہا جاتا ہے کہ ایسا ہوگا ویسا ہوگا یہ خود ہمارا انو بھو (अनुभव) ہے اور ہم انگریزوں کے زمانہ حکومت سے بھی دیکھتے چلے آرہے ہیں کہ کسطرح اسٹیٹسٹکس کا مذاق اڑایا جاتا ہے یہ کوئی چھپی بات نہیں ہے لیکن اسکے باوجود کہا جاتا ہے کہ وہاں پروڈکشن ڈبل ہوگیا اس قسم کے جو فگرس استعمال ہوتے ہیں ان کی ایک ہی سوال سے زبان بندی کیجاسکتی ہے کہ جون سنہ ۹۵ ع سے پہلے کے انگریکلچرل ایسا اسٹیٹسٹکل فگرس (Agricultural Statistical figures) ہمارے سامنے لاکر رکھیں ۔ لیکن صرف سلوگنس (Slogans) لگائے جاتے ہیں جب کوئی جاننا چاہتا ہے تو یہ ایسا دھرم سمجھ لیا ہے کہ یہاں چائنا کی تعریف کرے اور ہندوستانی ہونے کے باوجود اس دیش کی الف سے لیکر (ے) تک برائی کرے اگر یہ بات ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے لیکن اگر حب الوطنی کے نقطہ نظر سے دیکھا ہے تو میں یہ کہونگا کہ ان سلوگنس کو الگ رکھیے میں ونوبا بھاوے جی کی کتاب کے دو پیراگراف آپ کے سامنے پڑھکر سناتا ہوں یہ جو کہا جاتا ہے کہ وہاں بڑے زمینداروں کو نکالکر ختم کردیا گیا ہے انکی زمینیں چھین لی گئیں یہ صحیح نہیں ہے معزز ایوان کے وہ لوگ جنہوں نے چائنا کے اگریکلچرل ڈیولپمنٹ (Agricultural development) کی اسٹڈی کی ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں ۲ اگست سنہ ۹۵ ع کو وہاں جو گھوشنا (घोषणा) کی گئی ہے اسکے ذریعہ اگریکلچرل کلاسز کو ۵ سکشنس میں تقسیم کیا گیا ہے اس میں بھومی دھر (भूमिवर) اور دھنوان کسان بھی ہیں ایسی لینڈ لارڈز جنکے متعلق آپ کہتے ہیں کہ وہ شوشن (शोषण) کرتے ہیں دوسروں کی زندگی کرایہ پر لیکر کام چلاتے ہیں یا پارٹلی (Partly) خود کاشت کرتے ہیں وہ بھی ان

دو ں ورگوں (वर्गों) میں ہیں - مجھے انہی ورگوں سے ملی کہنا ہے
دوسرے ورگوں سے کوئی بحث نہیں ہے بہرحال جو لوگ وہاں جاتے ہیں وہ ان ورگوں
کو بھول جاتے ہیں لیکن جو اسپی لینڈ لارڈز ہیں نکی زمیں جھیسے کا حوالہ دیکر
کہتے ہیں کہ جو خود کاشت کرتے ہیں نکی زمینات نہیں چھینی لیگی ہیں و نا و
اون لوگوں کو عمد منا ے نہیں دے یا پروپگنڈہ کی خاطر ایسے و سس کو سونے کیلیے
مں بات کہہ کرتے ہیں جو دراصل بالکل کھوکھلی بات ہے وہاں یہ دو کلاسز باقی
ہیں ایک بھ ں دھرے جو سپی لینڈ لارڈز ہیں نکی زمیں سمیں سک نہیں کہ
جھیں لیگی ہے لیکن جو ورگ دھنواں کسانوں کے نام سے ملتا ہے نکے پاس کی ایکر
ر بات ہیں لے زمیں ں چھینی گئی ہے و کرایہ ر دیے ہیں کر یہ دعاے
ولی زمینات بولے ماگ ہے ورجس میں رو خود کاشت کرتے ہیں اس کوئی بدھیں
نہیں رکھا گیا ہے ۳ جون سہ ء کو دوسری بھومی سدھار گوہوسا وہاں ہوئی
س میں بھی سکو رفرور رکھا گیا خود کاشت کرنے والوں کی زمینات نہیں گ ں یہ
ڈسٹنکس (Distinction) جاننا ں نہی موجود ہے اسکو سامنے یہ رکھکر یہاں
آنکھوں ں دھول جھونکنے کی کوشش کی جاتی ہے میں س ہ نواں کی تو جہ
ول کرانا چاہتا ہوں یہ کتاب وسو نا ہ ماتحو ھندی میں ہے ں سکے دو
کو سس پڑھتا ہوں

धनी किसानो के वग को मुरय रूप से अिस लिय सरक्षण दिया जाता ह कि अुहे भूमिधरो से पृथक रखा जाय

ان میں دھنوں کسان بھی موجود ہیں انہیں واضح طور پر الگ کردیا گیا ہے -

चीन के ग्रामीण प्रदेशो म लगभग ४ प्रतिशत भूमिधर निवास करते ह जिनका हृदय गरीबो का शोषण करते करते कठोर हो गया ह असे विरोधियो की सख्या ४० लाख ह दूसरे अुत्पादन का विकास करने की दृष्टि से भी अिन किसानो की रक्षा करना आवश्यक समझा गया क्योकि यह लोग अुत्तम प्रकार के खत अुपकरण तथा हलो म चलन वाले पशु आदि रखते ह पिछले दो वर्षा म भूमिसुधारो की सफलता से यह तक सही प्रमाणित हो गया क्योकि धनी किसान जो कि पहले भूमिधरो के अपराधो म पापसहाय थ अब अपन अुन साथियो के प्रति अुदासीनता के निश्चित चिह्न प्रकट करने लग। अिसके अतिरिक्त वहा की सरकार भी भूमिरहित निधन किसानो को प्रचुर आर्थिक सहायता देन के लिय और भा अुत्तम अवस्था म हो गअ। जसा कि पहले ही बतलाया जा चुका ह धनवान् किसानो की भूमिया अध्यादेशद्वारा ले ली गअी थी यह धन किसान अक प्रकार के अध भूमिधर ह जोकि बहुत बड भू भाग लोगो को किराय पर देते ह।

अिस बात को स्पष्ट करन का आवश्यकता नही कि वतमान सुधार समाजवादी सुधारो की प्रगति का अक कदम ह। परन्तु वह सुधार तभी कार्यान्वित किय जा सकते ह जब कि सयुक्त खत और यन्त्रकृषि के व्यापक अुपयोग के लिय परिपक्व अवस्था हो जाय। ल्यूशोचिह के शब्दो म कह सकते ह कि अिस प्रकार की अवस्था आन म अभी बरसो लगेंगे।

इस तथ्य से भी सुधारों की सफलता स्पष्ट हो जाती है कि देश में बाढ़ और दूसरी नसर्गिक विपत्तियों के आने पर भी पिछले दो वर्षों में खेतों में खूब पैदावार हुई

جس جاپان کے حوالہ کو یہاں بھگوت گیتا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے وہاں بھی کسانوں کے اس اپنی زمین ہے کہ وہ کسان مزدوروں کو رکھکر کام کرتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ صرف ایک آدمی ہی اپنی پوری زمین پر اکیلا کاشت کرے مجھے یقین ہے کہ میرے معزز دوست جو اس وقت یہیں جا ... ال دیے وہ اسکو ملحوظ رکھیں میں یہ خاص طور پر ... ون کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ جو چاہے امریکہ ہو یا رشیا (Russia) ہو یا جاپان ہو یا کوئی اور ہو کسی جگہ کی بھی ایگریکلچرل کامیابی کو لیجیے لیکن ایکے معاملہ میں ... ایگریکلچرل پرابلم کو جبریاد کہکر اسی جز کا مطالعہ کرنا سکے لیے فضا تیار ہو یہ کسانوں کی بھلائی کی بجائے انکی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانے کے مترادف ہوگا ... رہا میں جہاں ... سے زیادہ سہولتیں بہم پہونچائی جا سکتی ہیں اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے کلاز (۲) ... میں جو تعین کیا گیا ہے وہ مناسب ہے ... اور ہم میں صرف ... ری ہے کہ ہم ... ایک یہاں رکھنا چاہتے ہیں اور ... نصف ہم نے جو کچھ رکھا ہے آپ اس میں کسقدر بڑھانا چاہتے ہیں لیکن کوئی بنیادی اختلاف تو نہیں گورنمنٹ نے یہ قبول کیا ہے کہ جسکا پیشہ کاشتکاری ہو اسکو زمین دیجا سکے ہمارے پاس جو قانون انسداد انتقال زرعی اراضی ہے اسمیں بھی کاشتکار کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ کاشتکار وہ شخص ہے جسکی آمدنی کا بیشتر حصہ کاشت سے حاصل ہوتا ہو اس قانون کے ذریعہ ہمنے زمین حاصل کرنے کی اغراض سے متعلق ... کی جو تعریف کی ہے اسکو کافی ڈفنٹ (Definite) کہا جاسکتا ہے اور ... کافی ... جسٹیفکیشن (Justification) ہے اگر کوئی زور یہ مزدور کو انگیج (Engage) کر کے کاشت کروانا ہو تو وہ بھی اس میں آجاتا ہے میں ہاؤس کا دھیان اس جانب ... کرنا چاہتا ہوں کہ ... کے دو ارکان نے ... رپورٹ سے اختلاف کرتے ہوئے جو ڈسنٹنگ رپورٹ (Dissenting Report) پیش کی ہے میں ... سمجھتا کہ اس حد تک (جی) (۲) کے ساتھ ملاکر پڑھنے سے کوئی انتشار کیا جاسکتا ہے ... کہ بنیادی طور پر ... ہوسکتا ہے ہم ایسے لوگوں کو بھی کاشت میں رکھنا چاہتے ہیں جنکا اکثر و بیشتر پیشہ زراعت ہو لیکن اگریکلچر انکا سائڈ بزنس رہسکتا ہو اور اس سے انکو آمدنی حاصل ہوتی ہے ۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ مین (Main) پیشہ اگریکلچر ہے یا کوئی دوسرا ہے یہ انتشار کرنا مشکل ہے میں وکیل ہونے کی حیثیت سے قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے تحت ایسے نظائر کے انبار بتلاسکتا ہوں جس میں اس نسبت سے متعلق کافی اختلافی صورتیں پیدا ہوتی ہیں کہ کاشت کے ذریعہ ہی آمدنی ہوتی ہے یا دوسرے پیشہ سے ۔ یہ بتلانا ناممکن بات ہوجاتی ہے اس لیے بیسک ہولڈنگ اور پرسنل کاشتوں کے تعلق سے بل میں جو تجاویز رکھے گئے ہیں وہ مناسب ہیں اور ...

کے ذریعہ جو خواہش کی جارہی ہے ہمیں کوئی شادی وجہ نہیں پائی جاتی میں ہاوس سے رکویسٹ (Request) کرتا ہوں کہ وہ اس کو نامنظور کردے

Shri V B Raju (Secunderabad General) Mr Speaker Sir I would like to submit to the House that this Bill which has attracted the attention of a wider section of the people should be kept open for all constructive suggestions that may be necessary to be incorporated and that every criticism should be appreciated that it has been made with the best of intentions

In 1950 when the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act came into force one important thing happened viz occupancy right for the real cultivator of the land had been assured The State had given a certificate to the cultivator creating in him a hope that land would be for the tiller Even in Madhava Rao Committee's Report and elsewhere land is considered to be a means of employment It is not the place for investment with an expectation of a profitable return

Secondly the pattern of agricultural economy that we in this country visualise to develop is small peasant proprietorship If we keep these two factors in our view we will be able to appreciate the difficulties the real tillers of the land are going to experience by certain provisions of this Bill The fixation of basic holding serves the purpose of giving an assurance to the tenant that when resumption takes place at least that much of the land will be left with him Efforts have been made all the while by several members of this House be longing to all parties to see whether an agreed area of the land could be left with the tenant while applying the principles of this Bill The Select Committee has gone through the Bill thoroughly and made certain suggestions The party in power has considered those suggestions and tried to improve further No doubt there has been some improvement

When we proceed to other Sections and particularly when we go to Section 44 we may have to keep in view how the present amendment would affect that section I remember that a basic holding alone is going to be guaranteed for the tenant Even though I am not in possession of further amendments to the Clauses of the Bill I feel not even a family holding is going to be assured to the tenant Such being the case,

out of 70 lics acies f lnnd wh ch is in the hands of 6 lacs of tei ant families what is ui estim ite of the land that we would like them to ietain with them ?

In Clause 4 we may say that a famil\ would have a ceitain area of land which would yield an income of Rs 800/ Which is that fam ly ? Is t the land loid family oi is it the tenant family ? Do we visual se two famil es ? I would like to ask Is there any equity and justice ? When we fix up certain standaids foi the poj ulation that lives upon the land and our efforts should be in the diiection of maintaining equ ty whe ther it is tenai t oi land loid So the amendment biought in now to this clause to deteimine the basic holding as half of the family holding should not be consideied fiom a political point of view The politics of Chin i oi the polit cs of Russia are not going to bicak any ice heie The only endeavour of th s aug ist House should be to see how to save the tillei of the soil

In my opinion th s Bill ought to have come in 1950 and the occupancy iight which we gave in 1950 ought to have come now First of all we ought to have asked all landloids fixing a l mit t t ike back all the land that they could pei sonally cultivate then foi the iemaining land we ought to have fixed occupancy right f i the tenants Thiee yeais ago we gave the right of occu pancy to the tenant he has been guaianteed this by the issue of a certificate and I do not know how much money and how much sweat he has spent foi a ceitificate So to see that the policy of the Gcvernment is not misu ideistood by the ignorant folk by those who sweated let us make an endeavour to save the maximum area of land possible with the tiller I there foie appeal to the Leadei of my paity to consider this aspect and symyatheti ally view it and not feel hesitant in accepting the amendment, if he deems it necessaiy and not ieject it just because it has b en moved by the opposition My submission to the Leader of the House is that if the opposition seeks to bring in amendments meiely foi the ake of opposition there is no statuie for the opposition At the same time if the rul ing paity takes an antagonistic view about every move the opposition makes there is no furture for democracy So anything that is good that comes from the left side must be accepted by the right with all fanness and with all sympathy I would like to ask How did we arrive at one thiid of the family holding as basic holding ? It was arbitrary Secondly we wanted to avoid moie of fragmentation and when we want

to avoid fragmentation let us keep the minimum area of the land at as reasonable a level as possible so that there may not be fragmentation If we keep the area of the basic holding low there would be greater fragmentation Supposing 6 lacs of fragments are left how are we going to consolidate them ?

In the light of all the above considerations I would strongly support the amendment of the opposition with regard to the basic holding and without taking any more time of the House I would like to appeal to the Leader of the House to consider the amendment sympathetically and accept it

श्री लिबाजी मुक्ताजी पानसबळ (माजलगाव) --अध्यक्ष महाराज सवशन दान मभ्य ज्या दुरुस्त्या सुचविण्यात आ या आहत आणि त्यावर ज विचार माडण्यात आले आहेत वास्तविक पाहता ते विचार नवीन नाहीत वस्तुत मळ बिलात ज मागितल आहे त्यातील मूलभूत कल्पनेत व या विचारात मला मळीच फरक वाटत नाही या सेक्शनचा सबध सेक्शन चारशी यतो तसेच याचा सबध सेक्शन ४४ व ५३ बरोबरहि आहे पण मरप्र वेकरून या ठिकाणी याचा सेक्शन चारशी जास्त सबध आहे

आतापयत जी विचारसरणी आपल्यापुढ माडण्यात आली ती माडणाराचे असे म्हणण आहे की बसिक होल्डिग (Basic holding) फमिली होल्डिगच्या निम्मे असावे मला वाटते या म्हणण्यात नवीन असे काही नाही सेक्शन चार मध्य फमिली होल्डिग (Family holding) ची मर्यादा सागितली आहे त्या मर्यादेचा अदाज ठरविताना विरोधी पक्षान असे गहीत धरल्याचे दिसते की मक्झिमम होल्डिग (Maximum holding) १०० अकराचे राहील याचा अक तृतीयाश म्हणजे ३२ ते ३३ अकर हे विरुद्ध पक्षाच्या म्हणण्या प्रमाणे फमिली होल्डिग होईल आणि यामुळ बिलातील सेक्शन चारमध्यें जी अमडमट (Amendment) सरकारतफ यणार आहे तीप्रमाणे कोरडवाहू जमीनीचे फमिली होल्डिग ४८ अकर होणार आहे तसेच वेट लड (Wet land) बद्दल ९ अकराचे फमिली होल्डिग ठवण्यात यणार आहे याचा अथ काय झाला ? शवटी फरक फारच थोडा पडणार आहे जसे पाच अकराचे फमिली होल्डिग विरोधी पक्षान गृहीत धरले त्याचा अक द्वितीयाश म्हणज अडीच अकर होतो आणि या कायद्याप्रमाणे ते ९ अकराचे ठवले आहे त्याचा अक ततियाश तीन अकर यतो अखर पाहता फारच थोडा फरक पडणार आहे ड्राय लडबद्दल सुद्धा तोच प्रकार आहे विरोधी पक्षाच्या मबसनी ३२ अकर फमिली होल्डिग धरले आहे त्याचा अक द्वितीयाश म्हणज १६ अकर आणि सरकारन जी मर्यादा ठेवली आहे ती ४८ अकर फमिली होल्डिगपयतची आहे आता विरोधी पक्षान ज १०० अकराचे मक्झिमम् होल्डिग धरले आहे त्याचा अक ततीयाश म्हणज ३२ ३३ अकर फमिली होल्डिग होत व त्याचा अक द्वितीयाश १६ अकर होतात म्हणज हे विरोधी पक्षाच्या दुरुस्ती सुचनप्रमाणे बसिक होल्डिग होईल आणि सरकारी मूळ बिलाप्रमाणे ज ठवले आहे ते ४८ अकराचे फमिली होल्डिग आहे त्याचा

अक ततीयाश म्हणज १६ अकरच होतात म्हणन सरकारच्या आणि विरोधी पक्षाच्या बसिक होल्डिगच्या कल्पनत फारसा फरक नाही असेच म्हणावे लागते तरी विरोधी पक्षान आपला मुद्दा माडताना असे भासविल की सरकारा नसिक होल्डिग ज ठवले आहे ते त्यानी सुचविलेल्या बेसिक होल्डिगपेक्षा कमी होते परन माझ्या मते दो हीमधील जी अकराबाबत मख्य कल्पना आहे ती अकच आहे त्यात मलत काहीच फरक दिसत नाही

म्हणून या दुरुस्ती सूचनप्रमाणे मूळ बिलात नवीन असा काही फारसा फरक पडत नसल्या मळ आणि अमडमट द्वारे सुचविलेले बसिक होल्डिग आणि बिलातील बसिक होल्डिग जवळ जवळ अकच असल्यामळ दुरुस्ती सूचना स्वीकारू नये असे मला वाटते

* سری ایم نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) مسٹر اسپیکر سر ! میں ہمارے نوریس پارٹی کے لیڈر کے آخری حملہ سے نئے خیالات کا اظہار شروع کرتا ہوں جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر آج آپ یہ امنڈمنٹ قبول نہ کرینگے تو کل کوئی اور اس کام کو پورا کریگا میں اوس کے اس خیال سے اگری (Agree) کرتا ہوں کئی صدیوں پہلے اورنگ زیب نے یہ لکھا تھا کہ اسے دنیا کسے تمام نہ کرد دنیا کا کام کسی ایک شخص نے آج تک پورا کیا ہے اور نہ آئندہ کریگا یہ بات کئی صدیوں پہلے لکھی گئی تھی پر آج بھی بالکل صحیح ہے یہ بل کوئی وید نہیں اور نہ یہ کہیں جگہ مکمل کتاب ہے بلکہ یہ ایک ابتدا (Effort) ہے اوس ایفرٹس میں جس کا تعلق ہمارے ملک کی زمین اور اوس سے دلچسپی رکھنے والوں سے ہے ملک میں آج زمین کے جو حالات ہیں اوس کو درست کرنے کی سمت یہ ایک کوشش ہے اور یہ کوشش کئی برسوں سے جاری ہے سنہ ۵۰ع کا قانون سنہ ۳۰ع میں آنا چاہیے تھا یا سنہ ۳۰ع کا سنہ ۰ع میں آنا چاہیے تھا اس کے متعلق میں بعد میں عرض کرونگا لیکن یہ ضرور عرض کرونگا کہ یہ بل گزشتہ ڈیڑھ دو برس سے زیر غور تھا یہ ایک دم نہیں آیا اور نہ جلد بچہ بچہ جانتا ہے اس بل کے سلسلہ میں پلاننگ کمیشن کی سفارشات پر غور کیا گیا اور حیدرآباد میں اس کے بعد کئی ریفارمس ہوئے چاہیں اوس پر غور کیا گیا حیدرآباد کی کانگریس پارٹی کے لیڈروں ہی نے نہیں بلکہ لینڈ ہولڈروں نے بھی اس پر غور کیا اور اس کے لیے ریکمنڈیشنس (Recommendations) تیار ہوئے ۔ خود کانگریس پارٹی نے اور اس اسمبلی نے اپنے لاسٹ سیشن میں اس پر غور کیا جنرل ڈسکشنس (General discussions) ہوئے ۔ پھر یہ بل سلکٹ کمیٹی میں گیا جہاں تمام پارٹیوں کے نمائندوں نے اس پر سوچا اور غور کیا اس کے بعد بھی جب یہ کہا گیا کہ اس کی وجہ سے جن ولداروں کو سرٹیفکیٹس عطا کیے گئے ہیں وہ بے دخل ہوجائینگے تو پھر پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمین (Vice Chairman) نے دوبارہ اسکی جانچ کی اور ایک امنڈمنٹ پیش کی جو اب آپکے سامنے ہے یہ بل بغیر سوچے سمجھے نہیں لایا گیا ہے آج انڈیا پلاننگ کمیشن کے مجوزہ ریکمنڈیشنس اس میں شامل ہیں یا نہیں شامل ہیں اس کی بھی اسکروٹنی کی گئی جب یہ معلوم ہوا کہ پلاننگ کمیشن کے ریکمنڈیشنس اس ڈھانچہ میں

سمجھے ھیں تو ب یہ بل لایا گیا اب اس وقت دو ترمیمات ھمارے سامنے ھیں ایک تو
سیلنگ ھولڈنگ کے متعلق ور دوسری رسمل کاسویس کے متعلق ان دونوں پر ڈسکس
کرنے سے قبل اس آرگومنٹ کے متعلق عرض کرونگا کہ یہ ایک سنہ ۵ء میں آیا
چاھیے تھا تا ۵ کے بعد سنہ ۵ء میں جو ایکٹ تیار کیا گیا تھا اوس میں ٹننٹس کو
یہ سکوریٹی دیگئی تھی کہ کوئی شخص ٹہیں بیدخل نہیں کریگا اور مقرر لگان سے بڑھکر
وصول نہیں کریگا جو شخص زمین حاصل کریگا وس کے لیے سکشن (۴۴) کے تحت
روپس (Process) بنایا گیا تھا س میں یہ نہیں کہا گیا تھا کہ دائی کاشت کے
لیے ٹننس نہیں لے سکتا یہ نہیں کہا گیا لے سکتا ہے لیکن کیا لے سکتا ہے یہ بتایا گیا
تھا وھاں عملی ھولڈنگ کا تصور ں تھا لیکن اکنامک ھولڈنگ (Economic holding)
کا تصور تھا تلنگانہ میں ایکڑ وٹ (Wet) اور ۵ ایکڑ ڈرائی (Dry)
تھا مرھٹواڑہ ں ۵ ایکڑ یہ تھا کنامک ھولڈنگ کا تصور ک شخص کمالے سکتا
ہے پہلے وہ حد ایکنامک ھولڈنگس تک ے سکتا تھا بعد میں سکو گھٹایا گیا
تلنگانہ میں و ۵ تکر ری او ۲۵ تک جسکی ے سکتا ہے ٹننٹ کو رائٹ آف پرچیز
(Right of purchase) دیا گیا تھا و پرائس (Price) کیا دینہ تھا؟ رنٹ (Rent) کیا
فکس کیا تھا؟ تر س تھری ٹائمس دی گراس پروڈیوس (Three time the gross produce)
مقرر کیگئی تھی اور رنٹ ون تھرڈ (One third) اور ون فورتھ (One fourth) تھا
گر کسی ایکڑ ں ایک کھنڈی ھو تو سکو ۶ من دینا چاھیے تھا یہ تھا سنہ ۵۰ ع
میں اور اب کیا کیا گیا ہے؟ اب سنہ ۱۹۵۴ ع کے قانون میں ایسا نہیں ہے بلکہ ھم
پہلے رنٹ فکس کرینگے اور وہ بھی جنس میں نہیں بلکہ کیاش قیمت میں مالگزاری کی
صورت میں ری کیلیے چارگنا ور جسکی کیلیے تین گنا ور اسکے سلسلہ ۸ گنا کیلیے
کانگریس پارٹی کی طرف سے امنڈمنٹ آیا ہے اج اب اسکا مقابلہ کر کے دیکھے تو یہ چلیگا
کہ کیا ھوا اور کیا نہیں ؟

دوسری جیز دفعہ ۴۴ کے تحت ۵ فیملی ھولڈنگس کی حد تک لینے کا اختیار تھا اور
آج تین فیملی ھولڈنگس کی حد تک پرسنل کاشت کیلیے لے سکتے ھیں اب دیکھیے
کہ کیا فرق آتا ہے رنٹ سلسلہ میں رھیگا پرائس رنٹ پر رکھی گی ہے اور ریزمپشن
(Resumption) کیا گھٹایا گیا ہے میں سے یں یہ سمجھتا ھوں کہ سامنے بل کے
مقابلہ میں ایسا ھم آگے رہ رہے ھیں یہ ھوسکتا ہے کہ ۵ ے لاکھ ایکڑس میں سے ایک
ایکڑ بھی لینے کا اختیار نہیں ہے یہ آپ کہہ سکتے ھیں نکو اختیار ہے لیکن آپ یہ
نہیں کہہ سکتے کہ سنہ ۵ء کے مقابلہ میں ۵۳ء کا بل رٹروگریڈ (Retrograde)
ہے یہ میرا دعوی ہے

اسکے بعد میں یہ عرض کرتا ھوں کہ پرائس سلسلہ میں نہیں بلکہ مارکٹ پرائس
کے ۴ پرسنٹ سے نہیں بڑھانا چاھیے یعنی کسی زمین کی قیمت اگر روپیہ ھوتو ۱

ٹسٹ سے صرف ۲ روپیہ دلاسکیں گے کیا یہ ۹۵ ع کے مقابلہ میں ریٹروگریڈ اسٹپ ہے ؟ اب میں اس بحث کو نہیں چھوڑتا ہوں اور سیلنگ ہولڈنگ کی طرف آتا ہوں اسبارے میں ایک لیٹسٹ امینڈمنٹ (Latest amendment) آیا ہے اور یہ بل کے سلکٹ کمیٹی کے پاس سے نکل جانے کے بعد خود کانگریس پارٹی کی جانب سے لایا گیا ہے جب کوئی شخص ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ لے دو یا تین فیملی ہولڈنگ لینا چاہے تو اسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہوگا یہ اس بل میں رکھا گیا ہے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس شرط کو نہیں مانا گیا اب آپ یہ کہینگے کہ تین فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے تھا تو یہ لیٹر اسٹپ (Later step) ہوسکتا ہے آج ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی شخص دو یا تین فیملی ہولڈنگس لینا چاہے تو اسکے لیے یہ ضروری ہوگا ہے کہ اسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو۔ اب یہ کسی طرح بھی نہیں کہا جاسکتا کہ بل وہیں ہیں جہاں وہ پہلے تھے یہ کھانے کے بل تو نہیں ہیں بلکہ ماروپ محل کے بل ہیں لہذا یہ بات نہیں کہی جاسکتی کیونکہ ہم برابر آگے بڑھ رہے ہیں اسلیے میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ جو امینڈمنٹ آیا ہے وہ غیرضروری ہے

اسکے بعد یہ امینڈمنٹ ہے کہ مالک کو گاوں ہی میں رہنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ وہ صحیح ہو میں سمجھتا ہوں کہ امینڈمنٹ لاتے وقت شہر حیدرآباد میں رہنے والوں کو دیکھکر ہی یہ امینڈمنٹ لایا گیا ہے یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ صاحب شہر میں رہکر زراعت کیسے ہوسکتی ہے ؟ میں ضمن میں میں بھی بالکل متفق ہوں کہ اسطرح اگریکلچر نہیں ہوسکتی لیکن ایسی لینڈ لارڈیزم کے یہ معنے نہیں ہیں کہ محض رنٹ کلکٹر (Rent collector) ہوں اگریکلچر میں دلچسپی نہ لگایا جائے محض یہ کہاجائے تو ہم ایسٹی لینڈ لارڈیزم کہینگے اگر ایک شخص (نظام ساگر) میں ایک بڑا فارم لیکر اپنے دماغ کو صرف کرتا ہے دھیان دیتا ہے اور کم ازکم ہر ہفتے کو وزٹ (Visit) کرتا ہے تو میں اس شخص کے مقابلہ میں جو گاوں میں تو رہتا ہے لیکن اپنے کھیت کو نہیں جاتا بلکہ بھگیلوں پر ڈپنڈ (Depend) کرتا ہے تو میں پہلے شخص کو ترجیح دونگا پرسنل کلٹیویشن کے سلسلہ میں ہم یہاں تک آگے بڑھے ہیں اسبارے میں میرے دوستوں نے جن کی باتیں اور طرح سے کیں لیکن وہاں شاعروں اور ٹیچروں کو یہ موقع دیا گیا ہے کیونکہ وہ قومی خدمت کررہے ہیں اس لیے انکو موقع دیا گیا ہے جس میں بھی یہ استثنار کیا گیا ہے ہمارے بھی پروگریسو ہوانسس ہیں ٹیچرس ہیں ہم بھی انکے انٹرسٹ میں ایسا کرسکتے تھے وکیلوں کے انٹرسٹ میں اب ایسا کرنا نہیں چاہیے تو مت کیجیے لیکن شاعروں اور ٹیچرس کوتو موقع دیجیے ۔ یہ سب تو میں جس کی تعریف ہی میں کہہ رہا ہوں ہر ملک کو اپنے ملک کے حالات کے لحاظ سے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) تیار کرنا چاہیے ہمارے پاس تین مین کلاسس (Main Classes) ہیں ۔ لینڈ اونرس ٹیننٹس اور ٹلرس ۔ لیکن اونرس میں بھی ایک رنٹ کلکٹرس ہیں جنکو ہم ایسٹی لینڈ

لارڈس کہتے ھیں اور دوسرے کلٹیویٹنگ لینڈ اونرس (Cultivating land owners)
نکے تعلق سے اب کہتے ھیں کہ سیلنگ کتنی ہونی چاہیے سکس ۳۰ کے بعد کلٹیویٹنگ
اونرس کو جسے ہم رچ پیزنٹری (Rich peasantry) کہتے ھیں انکو ہم بھی
نہیں چاہتے لیکن جس حد تک کمی کی یہاں گنجائش ہے اسی حد تک ہم کمی چاہتے
ھیں اس سے زیادہ ... ڈالے ... ہولڈنگ کہ ۳ ... رکھا گیا
ہے اس ... سپورٹ (Support) کر ہوں سوائل (Soil) کے ... ن
دو ... ہوگی اس سے ... کو معلوم ہوگا کہ اسمیں ... ۹
اکڑ سے ... ھکر
... ۳۶ سے ... لیکن ان ... ۲ اکڑ کا ۹۶
۲ اور ۳۶ ... کر ما حوالہ نہیں ... ۲ ... سوا ہے ... کا
ہمارا ... کم ہے ... ہے
... جسکے ایک ... کے لئے کہیں ...
... لوگ ... ھیں
... لینڈ لس (Landless) لوگوں کو ... ہم
... لوگوں کو ...
... لوگوں کا ... طرح ہے ... وگسارٹی
ڈسپیرٹی (Disparity) ہے ... والے
ہیں اور دوسری طرف گھاس پھوس کی جھوپڑیوں ... ہیں ... کو
ملتا ہے ہم اس ... خلیج کو ... چاہیے ہیں ... وائیڈ ڈفرنس (Wide difference)
کو ختم کرنا چاہتے ہیں ... ہیں کہ اس ...
... ان گھاس پھوس کی جھوپڑیوں ... رہنے والوں ...
میں ... ہم صرف ... چاہتے ہیں کہ ... ہے ...
... لینڈ ... رکھی گئی ... اصل کرسکتا
ہے بلالحاظ ... کے ... دوسری
... ہولڈنگ کے لئے ... ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے ... کی صورت ... بھی
اس طرح چھوڑنا چاہیے ... کہا گیا کہ بہت سے ... داخل ہونے والے ہیں اس سے
حلال آ نکا اور ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ ... ہوجائیگا لیکن پلاننگ کمیشن کے ...
... ملک کے نمائندوں لیڈر آف دی اپوزیشن اور بہت سے دوسرے لیڈروں سے
گفتگو کی کنسلٹیشن (Consultation) ہوا ... ہر ایک ... کے پاس ایک
... ہولڈنگ چھوڑنا لازمی ہے اب جو امنڈمنٹ آپکے پاس ہے وہ اسی شکل میں ہے
لہذا جو حد مقرر ... رہا ... رہ سکتا اسلئے اسکو ویلکم (Welcome)
کرنا چاہیے اب رہا یہ سوال کہ ایک ... کرنا یا ... کرنا اس بارے میں ... یہ
کہونگا کہ ہمارے پاس ... لینڈ اونرس ایسے ہیں جو صرف ... ۹ ایکڑ کے ... دا